Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کلکتہ • بدھ ، ۲۶/ اگست ۲۰۲۶ء • بمطابق ۱۲ ربیع الاول ۱۴۴۸ھ •
Wednesday, 26th August 2026 • RNI No. WBURD/2014/56804 •
Pages-12 • 229:شمارہ • 13:جلد • KOLKATA •
E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com,
Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار

آج کے اس مبارک دن میں

پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کے نقش قدم پر چل کر خود کو روشن کریں اور ہم لوگوں
کو وہی راستہ دکھائیں جو عالم امن و انسانیت کی طرف جائے۔

جشن عید میلاد النبی ﷺ مبارک

آپ کی زندگی امن و رحمت سے سرشار ہو اُٹھے

منجانب: **خلیل الرحمن**، ایم پی، جنگی پور لوک سبھا

بلغ العلیٰ بکمالہٖ
کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ
وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا | وہ مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
آقا و مولا مدینے کی تاجدار، غریبوں کے غم خوار
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جشن ولادت پر دل و جان کا نذرانہ
منجانب
قادری دواخانہ
جشن عید میلاد النبی ﷺ مبارک
JASHAN EID MILAD-UN-NABI
جوڑو کے درد میں کافی مفید ہے
FOR JOINT PAIN VERY USEFUL
HABB-E-SURANJAN KHURD-O-KALAN
AAM KAMZORI MEIN KAMYAB HAI
PUSHTAK CHURNA
جریان، کثرت احتلام سرعت انزال ضعف باہ اور جملہ امراض مردانہ میں بہت مفید ہے
گیسٹک کے درد میں بدہضمی، بھوک کی کمی درد جگر، قبض، سینے کی جلن اور پیٹ کے امراض میں بہت مفید ہے
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
گھٹیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد چوٹ موچ، گھٹیا، جلنے کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت ہی مفید ہے
GETHIA KE DARD MEIN?
ZAFRANI TEL
ہر عضو کی کمزوری کیلئے کافی مفید ہے
HAR AZOO KI KAMZORI KE LIYE
ZAFRANI MALT
TAMAM BEMARIO KA ELAJ
QADRI HERBAL KALONJI OIL
تمام بیماریوں کے علاج میں کام آتا ہے
ہر عضو کی کمزوری کیلئے کافی مفید ہے
HAR AZOO KI KAMZORI KE LIYE
ZAFRANI TONIC
گھٹیا، جوڑوں اور کمر کے درد کیلئے مفید ہے
Gethia, Joro aur kamar ke dard ke liye mufid
Rhuma Kill Oil
ZIABETUS-C
ذیابطیس -سی:
یہ دوا پیشاب اور خون سے شکر کو کم کر کے اسے معمول پر لے آتی ہے۔ اس کا طویل مدت تک استعمال بے حد فائدہ مند ہے۔
INCREASES SEX VIGOUR BY ACTIVATING THE GLANDULAR & NERVOUS SYSTEM
KESAR FORTE
جنسی قوت بڑھانے اور خوشیوں کے لمحات کو پُرمسرت بنانے اور نسوں کی کمزوری کو دور کرنے کیلئے مفید ہے
نزلہ اور زکام کو دور بھگائیں
NAZLA AUR ZUKHAM KO DOOR BHAGAYE
Coughrin Syrup
سر درد، سر چکر اور بالوں کو گرنے سے روکتا ہے
SAR DARD, SAR CHAKAR AUR BALO KO GIRNE SE ROKTA HAI
Sohag Ratan
قادری دواخانہ
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
Qadri Dawakhana ™
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
3
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 229:شمارہ ● 13:جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 26th August 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۸ھ بمطابق ۱۲ ربیع الاول ● بدھ، ۲۶/اگست ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

TITAS® FOOTWEAR

شیطان کو گمراہ کرنے کے لئے
کوئی دوسرا شیطان نہیں آیا تھا؛
بلکہ یہی وہ نفس تھا جس نے اُس
کو ابلیس بنا دیا۔

اعلانِ تعطیل

عیدمیلادالنبیؐ کے موقع پر روزنامہ ''عوامی نیوز'' میں چھٹی رہے گی لہٰذا جمعرات کا شمارہ شائع نہیں ہوگا۔ اگلا شمارہ جمعہ کے روز شائع ہوگا۔ (ادارہ)

متنازعہ اروناچل میں ''ڈراگن'' کا منحوس سایہ
چینی صدر کا 409 رنمائندوں کے ساتھ دورۂ بھارت

نئی دہلی، 25/اگست: اروناچل پردیش میں اختیاری لکیر کے باوجود بھی بار بار چینی فوج کا دھڑکا لگا ہی ہوا ہے جس کو لے کر دہلی۔ بیجنگ میں بھی بے اعتنائی بڑھتی جارہی ہے اور اسی حالات میں آئندہ ماہ برکس میں شرکت کرنے کے لئے چین کے صدر شی۔ جن پنگ ہندستان آرہے ہیں۔ باوثوق ذرائع کے مطابق چین کے صدر اپنے ساتھ 400 نمائندے کو لے کر آرہے ہیں۔ سات برس بعد ان کا یہ بھارت کا سفر پہلا ہوگا، مگر بیجنگ نے اس بارے میں کوئی بھی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ چین کے صدر کا یہ ممکنہ سفر ایسے نازک وقت میں ہورہا ہے جب اروناچل میں چین کی پیش قدمی کو لے کر ملک مقامی الزامات میں گھرا ہے۔ نیا نقشہ بھی (باقی صفحہ 9 پر)

DRDO میزائل ٹیکنالوجی ملکی ادارے کو ملے گی
ہتھیار تیاری میں ملکی ادارے کو ترجیح: راج ناتھ

نئی دہلی، 25/اگست: چین ہو یا پاکستان جنگ کے لئے فوجیوں کو ہتھیاروں کا کال نہیں پڑے گا۔ منگل کو وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ ہتھیار بنانے کے لئے اب اس ملک میں ہتھیاروں کا ذخیرہ کرنے کے لئے مرکزی حکومت نے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ ڈی آر ڈی او کو ذمہ داری دی جائے گی جو اپنے ملک میں مہلک ہتھیار بنانے کا ایک ادارہ ہے۔ یہ ادارہ 'منتقلی ٹیکنالوجی' کا خود اختیاری ادارہ ہے جو ہندستان کے ہدف کو پورا کرنے کی زبردست قابلیت رکھتا ہے۔ مرکزی حکومت نے بھی ایسا ہی دعویٰ کیا ہے۔

وزیر دفاع کی طرف سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس تحریک کے بعد ہندستان کے اہل ادارے بھی ٹیکنالوجی کا استعمال کرکے مہلک ہتھیار بنا سکتے ہیں، جس کے بعد دفاع کے معاملے میں ملکی صنعت کی شمولیت بھی زیادہ بڑھے گی۔ دفاعی معاملے میں پیداواری کی طلب جس طرح سے بڑھتی جا رہی ہے اب اس کو پورا کرنے میں اس منصوبے کو تقویت ملے گی۔ بعد ازاں وزیر موصوف نے یہ بھی خلاصہ کردیا کہ یہ ان ہی ملکوں کو منتقل کیا جائے گا جو اس (باقی صفحہ 9 پر)

پٹنہ میں طلباء مارچ کے دوران ہنگامہ، پولیس اور مظاہرین کے مابین تصادم

پٹنہ، 25/اگست: پٹنہ میں طلباء کے ذریعہ 'وزیر اعلیٰ کی رہائش کا گھیراؤ' مارچ کے درمیان زبردست ہنگامہ دیکھنے کو ملا۔ بڑی تعداد میں طلبا وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی رہائش کی طرف بڑھ رہے تھے، لیکن انھیں پولیس نے ایسا کرنے سے روک دیا۔ پولیس اور مظاہرین کے مابین تصادم کی وجہ سے افراتفری والا ماحول بھی پیدا ہوگیا۔ مظاہرین طلباء 70 ویں 'بی پی ایس سی' امتحان کو رد کرنے کا مطالبہ کررہے ہیں اور آج گاندھی میدان سے راج بھون تک مارچ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ راج بھون کی جانب بڑھتے ہوئے طلباء نے پولیس کے ذریعہ لگائے گئے بیریکیڈس توڑ دیے، اس کے بعد طلباء اور پولیس کے درمیان تصادم شروع ہوگیا۔

واضح رہے کہ طلبا اپنے قدم روکنے کو راضی نہیں تھے، جس کو دیکھتے ہوئے پولیس نے انہیں پہلے سخت تنبیہ دی اور پھر تصادم والے حالات پیدا ہو گئے۔ طلباء اپنے متعدد مطالبات کے ساتھ وزیر اعلی کی رہائش کے گھیراؤ کے لیے آگے بڑھ رہے تھے۔ اس پورے معاملے پر ڈی ایس پی کا کھیا نارائن سنگھ نے اپنا بیان دیتے ہوئے کہا کہ ''ہم انہیں روکیں گے اور ہم انہیں آگے بڑھنے نہیں دیں (باقی صفحہ 9 پر)

Aawami news
Kolkata
Wednesday, 26th August 2026
Also published from Ranchi & Patna

جشن عید میلاد النبی ﷺ

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ، ۲۶/ اگست ۲۰۲۶ء

محبت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم

از: مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی، مہتمم مدینۃ العلوم انسٹی ٹیوٹ

محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہر مومن و مسلمان کے لیے نعمت خداوندی اور عظیم سرمایۂ حیات ہے اسی سرمایے نے ہر زمانے میں قوم وملت کو دینی وروحانی طور پر تازہ دم اور زندہ و سلامت رکھا اور ہر طرح کے حوادثات اور نئے نئے پیدا ہونے والے فتنوں اور اسلام دشمنوں کی سازشوں سے محفوظ رکھا۔

ہر کہ عشق مصطفیٰ سامان اوست — بحر وبر در گوشہ دامان اوست

محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت ہی تھی کہ حضرت بلال، حضرت صہیب، حضرت یاسر، حضرت عمار، حضرت سمیہ اور دیگر صحابہ وصحابیات کو جن پر اسلام دشمنوں نے ظلم و جبر کی انتہا کر رکھی تھی اور ان پر مظالم کے ایسے بلند و بالا پہاڑ ڈھائے جا رہے تھے کہ انسانی تاریخ میں اس کی نظیر ملنی مشکل ہے۔ لیکن جذبہ محبت رسول نے ان کے پائے ثبات میں کسی طرح کی لغزش واقع نہ ہونے دی۔ کفار و مشرکین کی اذیتیں سہنے سے لے کر ہجرت مدینہ کا درد اٹھانے تک کا سارا سفر صحابہ نے ذات رسول سے والہانہ محبت ہی کے سبب طے کیا، ہر دکھ، درد اور غم بخوشی برداشت کرتے رہے۔ یہ محبت رسول ہی تھی جس نے ہزاروں کفار و مشرکین کے سامنے ۳۱۳ نہتے اور مظلوم مسلمانوں کو لا کھڑا کیا، اللہ کی رحمت اور رسول کی محبت پر کامل بھروسے نے ان نہتے لوگوں کو بدر کے میدان میں ایسی بے مثال کامیابی عطا کی جس کا تصور نہیں کیا جا سکتا تھا۔

یقین محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم
جہاد زندگانی میں یہ ہیں مومن کی شمشیریں

یہ محبت رسول ہی تھی جس نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اپنا سب کچھ راہ خدا میں نچھاور کرنے کے لیے آمادہ کر لیا، یہ جذبہ حب رسول ہی ہے جس نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو جنگ احد میں اپنے ماموں کے مقابل لا کھڑا کیا، یہ عشق رسول ہی ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر حضور کے آنے پر ہر قدم پر ایک ایک غلام آزاد فرمایا، یہ جذبہ حب رسول ہی ہے جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس بات کی اجازت نہ دی کہ آپ حضور کے آرام میں مخل ہوں خواہ نماز جاتی ہی رہے۔ غرض صحابہ اور صحابیات نے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے رنگ میں رنگ کر ایسے ایسے کارہائے نمایاں انجام دیئے کہ صبح قیامت تک اب کوئی دوسرا اس قسم کے معاملات انجام نہیں دے سکتا۔

ایں سعادت بزور بازو نیست — تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

صحابہ سے یہ جذبہ حب رسول سینہ بہ سینہ تابعین میں اور ان سے تبع تابعین میں اور بعد کے مسلمانوں میں منتقل ہوتا رہا اور سبھی اس کی رحمتوں اور برکتوں سے فیضیاب ہوتے رہے۔ نتیجتاً مسلمان ہر محاذ، ہر میدان، ہر علم، ہر ہنر اور فن پر چھا گئے۔ دنیا کی امامت کا سہرا کئی صدیوں تک مسلمانوں کے سر رہا، تاریخ کی ورق گردانی کریں تو وہ سنہرا دور نظر آجائے گا۔

پھر آج کیا ہو گیا، وہ عزت کہاں گئی؟ قوم وملت ہر چہار جانب رسوا کیوں نظر آرہی ہے؟ ہر محاذ، ہر میدان، علم وہنر اور اپنی تہذیب وتمدن سے مسلمان کیوں محروم ہو گئے ہیں؟ یہ کیا ہو گیا پوری امت بیمار و بے سہارا ہو کر رہ گئی ہے۔ غور کیجیے اور اچھی طرح سمجھنے کی کوشش کیجیے تو پتہ چلے گا کہ دشمنان اسلام نے صدیوں کے تجربے سے سمجھ لیا کہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہی مسلمانوں کا قیمتی سرمایہ ہے اسے اگر ان کے سینوں سے سلب کر لیا جائے اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے ان کا رشتہ کاٹ دیا جائے تو یہ خس وخاشاک کی مانند بے وقعت ہو کر رہ جائیں گے۔

افسوس صد افسوس! غیروں کی سازش بہت حد تک کامیاب ہوتی نظر آرہی ہیں ذات مصطفیٰ اور ان کی محبت سے سینے ویران ہونے کے سبب مسلمان محلہ ٹولہ کی سطح سے لے کر شہر، صوبہ اور ملک اور عالمی سطح تک تباہ ہو کر رہ گیا ہے۔ لیکن ہمیں ایسے حالات میں بھی مایوس نہیں ہونا ہے اور نہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنا ہے، ہمیں اپنے سینوں کو اور نئی نسلوں کے سینوں کو ذات رسول عربی ہاشمی صلی اللہ علیہ وسلم کی عشق ومحبت سے آباد کرنا ہے۔

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کردے
دہر میں اسم محمد سے اجالا کردے

قرآن کریم جو اللہ کا کلام ہے، اللہ نے اپنے اس کلام کے ذریعہ بندوں کو کامیابی کے سلسلے میں جو ہدایتیں دیں ان میں محبت رسول، تعظیم رسول اور اطاعت رسول کا بطور خاص ذکر فرمایا ہے۔ چناں چہ ارشاد فرماتا ہے: **ترجمہ**: آپ کہہ دیں اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارا کنبہ، تمہارا کمایا ہوا مال، تمہاری وہ تجارت جس کے نقصان کا تمہیں اندیشہ رہتا ہے، اور تمہاری پسندیدہ عمارتیں، تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور جہاد فی سبیل اللہ سے زیادہ محبوب ہوں تو تم اللہ کے حکم (عذاب) کا انتظار کرو۔ (سورہ توبہ، آیت:۲۴)

انسان کے اندر فطری طور پر ماں باپ، بھائی بہن، بیوی بچے، دوست واحباب، گھر مکان اور کاروبار اور زمین وجائداد سے محبت ہوتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے اہل ایمان کو چاہیے کہ ان سب سے بڑھ کر وہ اللہ ورسول سے محبت کریں، یہی ایمان کی جان ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ارشاد فرمایا ہے: لایومن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین۔ **ترجمہ**: تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک میری محبت اس کے دل میں ماں باپ، بیوی بچوں اور دوسرے تمام لوگوں سے بڑھ کر نہ ہو۔ (صحیح البخاری، باب حب الرسول من الایمان، حدیث نمبر:۱۵)

معلوم ہوا کہ محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی مسلمانوں کا کل سرمایۂ حیات اور جانِ ایمان ہے۔

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: ''يَا بُنَيَّ إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ لَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ لِي يَا بُنَيَّ وَذَلِكَ مِنْ سُنَّتِي وَمَنْ أَحْيَا سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ **ترجمہ**: اے میرے بیٹے! اگر تم یہ کر سکو کہ تمہاری صبح وشام کسی سے بغض وکدورت سے پاک ہو تو اس پر عمل کرو، راوی فرماتے ہیں کہ حضور نے مجھ سے فرمایا: جس نے میری سنت کو زندہ رکھا اس نے مجھ سے محبت کی اور مجھ سے محبت رکھنے والا میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔'' (سنن الترمذی، باب ماجاء فی الاخذ بالسنۃ، حدیث نمبر:۲۸۹۴)

لہٰذا جو آدمی اس صفت سے آراستہ ہے وہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ دعویٔ محبت میں صادق (سچا) ہے لیکن اگر کوئی بعض باتوں پر عمل نہیں کرتا تو اس کی محبت ناقص ہے اور عمل میں جتنی کمی ہوگی اتنی ہی محبت میں بھی کمی ہوگی البتہ اس کا نام محبین کی فہرست سے باہر نہیں ہوگا، اس کی دلیل اس واقعہ سے ملتی ہے کہ ایک آدمی جس پر شراب پینے کے سلسلہ میں حد جاری ہوئی اس پر لوگوں نے اسے لعنت کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کرنے کی ممانعت فرمائی اور فرمایا: فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اللَّهُمَّ الْعَنْهُ مَا أَكْثَرَ مَا يُؤْتَى بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ -صلی الله علیه وسلم لاَ تَلْعَنُوهُ، فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ أَنَّهُ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ اس پر لعنت نہ کرو وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔ (صحیح البخاری، باب ما یکرہ من لعن شارب، حدیث نمبر:۶۷۸۰)

ایمان کی حلاوت: حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثَلاَثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلاَوَةَ الإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لاَ يُحِبُّهُ إِلاَّ لِلَّهِ، وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ جس آدمی میں یہ تین باتیں ہوں گی وہ ایمان کی حلاوت پا جائے گا۔ (۱) اللہ اور اس کے رسول سب سے زیادہ محبوب ہوں۔ (۲) اگر کسی سے محبت ہو تو وہ اللہ کے لیے ہو۔ (۳) کفر پر لوٹنے کو آگ میں ڈالے جانے کے عذاب سے زیادہ ناپسند رکھتا ہو۔ (صحیح البخاری، باب حلاوۃ الایمان، حدیث نمبر:۶۰۴۱) معلوم ہوا کہ کمال ایمان کے لیے اللہ ورسول کی محبت انتہائی ضرور ہے۔

حضرت عمر فاروق اور محبت رسول ﷺ:

حدیث: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: میری جان کے علاوہ آپ مجھے سب سے زیادہ پیارے ہیں، یہ سن کر حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بھی آدمی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کی جان سے بھی زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں، فَقَالَ النَّبِيُّ صلی الله علیه وسلم لاَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَإِنَّهُ الآنَ وَاللَّهِ لأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي یہ سن کر حضرت عمر فاروق نے کہا: اگر ایسا ہے تو قسم ہے! اس ذات پاک کی جس نے آپ کو حق وصداقت کے ساتھ کتاب ہدایت دے کر مبعوث فرمایا ہے، آپ مجھے میری اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں، یہ سن کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: فَقَالَ النَّبِيُّ صلی الله علیه وسلم الآنَ يَا عُمَرُ: اے عمر! اب تمہارا ایمان مکمل ہوا ہے۔ (صحیح البخاری، باب کیف کانت یمین النبی صلی اللہ علیہ وسلم، حدیث نمبر:۶۶۳۲)

حضرت ابو بکر نے محبت رسول کے نام پر سب کچھ قربان کردیا: **حدیث**: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کرنے کا حکم فرمایا: اتفاقاً اسی زمانے میں میرے پاس کچھ مال موجود تھا، میں نے کہا: آج اتفاق سے میرے پاس مال موجود ہے، اگر میں ابوبکر سے کبھی بڑھ سکتا ہوں تو آج بڑھ جاؤں گا، یہ سوچ کر میں خوشی خوشی گھر گیا اور جو کچھ گھر میں تھا، اس میں سے آدھا لے آیا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے عرض کیا کچھ چھوڑ آیا ہوں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخر کیا چھوڑا؟ میں نے عرض کیا: آدھا مال چھوڑ آیا ہوں، اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جو رکھا تھا سب لے آئے، آپ ﷺ نے پوچھا: ابوبکر گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا؟ انہوں نے عرض کیا: گھروں والوں کے لیے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ آیا ہوں۔

(یعنی اللہ اور اس کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی برکت ان کی رضا اور خوشنودی کو چھوڑا آیا ہوں)۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: میں حضرت ابوبکر سے کبھی نہیں بڑھ سکتا۔

حضرت علی کے جذبات محبت: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا: آپ کو حضور سے کتنی محبت ہے؟ آپ نے فرمایا: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اپنی جان، مال، ماں، باپ، آل اولاد سب سے زیادہ محبوب وعزیز ہیں، یا اس کو اس طرح سمجھو کہ پیاسے آدمی کو شدید پیاس میں جس طرح ٹھنڈا پانی محبوب ہوتا ہے مجھے حضور اس سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔ (کتاب الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ ﷺ جلد دوم، ص:۶۲)

حضرت بلال اور محبت رسول ﷺ: حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑی محبت تھی جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو آپ مدینہ کی گلیوں میں یہ کہتے پھرتے تھے لوگو! تم نے کہیں رسول اللہ! کو دیکھا ہے تو مجھے بھی دکھا دو یا مجھے آپ کا پتہ بتا دو، پھر آپ اسی غم ہجر میں مدینے کو چھوڑ کر ملک شام کے شہر حلب چلے گئے، ایک سال کے بعد آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، حضور نے فرمایا: اے بلال! تم نے ہم سے ملنا کیوں چھوڑ دیا، کیا تمہارا دل ہم سے ملنے کو نہیں چاہتا؟ حضرت بلال یہ خواب دیکھ کر لبیک یاسیدی، اے آقا! غلام حاضر ہے کہتے ہوئے اٹھے اور اسی وقت رات ہی کو اونٹنی پر سوار ہو کر مدینے کو چل پڑے، رات دن برابر چل کر مدینہ منورہ میں داخل ہوئے، پہلے سیدھے مسجد نبوی پہنچے اور حضور کو ڈھونڈا مگر حضور کو نہ دیکھا، پھر حجروں میں تلاش کیا جب وہاں بھی نہ ملے، تب مزار انور پر حاضر ہوئے اور رو کر عرض کیا: یارسول اللہ! حلب سے غلام کو یہ فرما کر بلایا کہ ہم سے مل جاؤ اور جب بلال زیارت کے لیے حاضر ہوا تو حضور پردہ میں تشریف لے گئے، یہ کہہ کر آپ بے ہوش ہو کر قبر انور کے پاس گر گئے بہت دیر بعد جب ہوش آیا تو لوگ قبر انور سے اٹھا کر آپ کو باہر لائے اس عرصہ میں حضرت بلال کے آنے کا سارے مدینہ میں غل ہو گیا کہ آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن حضرت بلال آئے ہیں سب نے مل کر حضرت بلال سے درخواست کی کہ اللہ کے لیے ایک دفعہ وہ اذان سنا دو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سناتے تھے، حضرت بلال فرمانے لگے: دوستو! یہ بات میری طاقت سے باہر ہے کیوں کہ میں حضور کی دنیوی زندگی میں اذان دیتا تھا۔ جس وقت اشہد ان محمدا رسول اللہ کہتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سامنے آنکھوں سے دیکھ لیتا تھا، اب بتاؤ کسے دیکھوں گا؟ مجھے اس خدمت سے معاف رکھو، ہر چند لوگوں نے اصرار کیا مگر حضرت بلال نے انکار ہی کیا۔ بعض صحابہ کی یہ رائے ہوئی کہ بلال کسی کا کہنا نہیں مانیں گے، تم کسی کو بھیج کر حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو بلوا لو اگر وہ آکر بلال سے اذان کی فرمائش کریں گے تو بلال ضرور مان لیں گے، کیوں حضور کے اہل بیت سے حضرت بلال کو بے پناہ محبت ہے، یہ سن کر ایک صاحب جا کر حضرت حسن وحسین کو بلا لائے حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے آکر بلال کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے بلال! آج ہمیں بھی وہی اذان سنا دو جو ہمارے نانا جان کو سنایا کرتے تھے، حضرت بلال نے امام حسین کو گود میں اٹھا کر کہا: تم میرے محبوب کے ٹکڑے ہو، نبی کے باغ کے پھول ہو جو کچھ تم کہو گے منظور کروں گا، تمہیں رنجیدہ نہیں کروں گا، اس طرح حضور کو مزار میں رنج پہنچے گا، پھر فرمایا حسین مجھے لے چلو جہاں کہو گے اذان کہہ دوں گا، حضرت حسین نے حضرت بلال کا ہاتھ پکڑ کر آپ کو مسجد کی چھت پر کھڑا کر دیا، حضرت بلال نے اذان کہنا شروع کی، اللہ اکبر! مدینہ منورہ میں یہ وقت عجب غم اور صدمے کا وقت تھا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وصال فرمائے ایک زمانہ ہو چکا تھا، آج مہینوں کے بعد اذان بلال کی آواز سن کر حضور کی دنیوی حیاتِ مبارک کا سماں بندھ گیا، حضرت بلال کی اذان سن کر مدینہ منورہ کے بازار گلی کوچوں سے لوگ آکر مسجد میں جمع ہو گئے ہر ایک شخص گھر سے نکل آیا، پردہ نشیں عورتیں باہر آگئیں اپنے بچوں کو ساتھ لائیں، جس وقت بلال نے اشہد ان محمدا رسول اللہ کا جملہ منہ سے نکالا ہزارہا چیخیں ایک دم نکلیں اس وقت رونے کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا، عورتیں روتی رہیں، بچے اپنی ماؤں سے پوچھتے تھے، تم بتاؤ بلال موذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کب تشریف لائیں گے؟ حضرت بلال نے جب اشہد ان محمدا رسول اللہ کہا اور حضور کو آنکھوں سے نہ دیکھا، حضور کے غم میں بے ہوش ہو کر گر گئے، بہت دیر کے بعد ہوش میں آئے، اٹھے اور روتے ہوئے ملک شام کی طرف چلے گئے۔ (مدراج النبوۃ، ص:۲۳۶، ج:۲، سچی حکایات، ج:۲)

حضرت انس اور محبت رسول ﷺ: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وصال فرمایا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی دنیا اندھیری ہو گئی، رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد ان کو ہر وقت تڑپاتی رہتی تھی ان کی کوئی محفل ایسی نہ ہوتی جس میں حضور اقدس ﷺ کا ذکر خیر نہ ہو، عہد رسالت کا کوئی واقعہ کسی سے سنتے یا خود بیان کرتے آنکھیں نم ہو جاتیں اور شدت تاثر سے آواز بھرا جاتی، کئی دفعہ ایسا ہوتا کہ اپنے آپ پر قابو نہ رہتا اور سخت بے چینی کے عالم میں محفل سے اٹھ کھڑے ہوتے اور جب تک گھر پہنچ کر تبرکات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نہ کر لیتے چین نہ آتی تھی۔

حدیث: ایک دن حضرت انس حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ بیان کر رہے تھے کہ: '' مَا مَسِسْتُ حَرِيرًا وَلاَ دِيبَاجًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ شَمِمْتُ رِيحًا قَطُّ أَوْ عَرْفًا قَطُّ أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ أَوْ عَرْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ میں نے کبھی کوئی ریشم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی سے زیادہ نرم نہیں چھوا، اور نہ کبھی کوئی خوشبو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن مبارک سے زیادہ خوشبودار سونگھی۔'' (صحیح البخاری، کتاب المناقب، باب صفۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم، الحدیث:۳۵۶۱)

اسی طرح بیان کرتے کرتے فرط محبت سے اتنے بے قرار ہو گئے کہ گریہ کی کیفیت طاری ہو گئی اور زبان پر بے اختیار یہ الفاظ آگئے۔ ''قیامت کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی تو عرض کروں گا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا ادنیٰ غلام انس حاضر ہے۔'' حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ عقیدت کا یہ اثر تھا کہ انہیں اکثر خواب میں حضور سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو جاتی تھی۔ اللہ اور اس کا رسول عز وجل وصلی اللہ علیہ وسلم ان کو دنیا کی ہر شے سے محبوب تر تھے۔ (المسند للامام احمد بن حنبل، مسند انس بن مالک بن النضر، الحدیث:۱۳۳۱۵، ج:۴، ص:۴۴۲)

شہادت کے وقت حضرت زید کا جذبۂ محبت رسول ﷺ: کفار مکہ نے بدر کے مقتولوں کا بدلہ لینے کے لیے صحابی رسول حضرت زید کو کسی طرح گرفتار کر لیا۔ چوں کہ جنگ بدر میں ان کے ہاتھوں مکے کے کئی لوگ مارے گئے تھے اس لیے بدلہ لینے کے لیے کفار حضرت زید کو حدود حرم سے باہر قتل کے لیے لے گئے، اس وقت ابوسفیان نے حضرت زید سے دریافت کیا: میں تجھ سے قسم کے ساتھ پوچھتا ہوں کیا تو یہ چاہتا ہے کہ اس وقت تیرے بجائے (خاکم بدہن) حضور نبی اکرم جناب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی گردن ماری جائے اور تجھے آزاد کر دیا جائے تاکہ تو اپنے اہل وعیال میں جا کر عیش وآرام سے رہے، ابوسفیان کی یہ خرافات سن کر حضرت زید نے فرمایا: میری غیرت اور حمیت یہ گوارا نہیں کر سکتی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جہاں اس وقت رونق افروز ہیں وہاں حضور کو کانٹا لگے اور میں بیٹھا رہوں، یہ جذبات عقیدت سن کر ابوسفیان نے کہا: ہم نے ایسے جاں نثار کسی کے نہیں دیکھے، جیسا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ہیں، یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس قدر محبوب رکھتے ہیں کہ اس کا مقابلہ کسی سے نہیں کیا جا سکتا۔ (کتاب الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ ﷺ جلد دوم، ص:۶۳)

ایک خاتون کا جذبۂ عشق رسول ﷺ: جنگ احد کے دن جب یہ شور برپا ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شہید ہو گئے ہیں اور بہت سے دوسرے اصحاب رسول بھی شہید ہو گئے تو مدینہ کی عورتیں نالہ وفریاد کرتی ہوئی نکل کھڑی ہوئیں، ایک انصاری عورت بھی سامنے آئی جس کے باپ، بھائی، شوہر اور بیٹے سب شہید ہو چکے تھے، لوگ اس کے بھائی، باپ، شوہر اور بیٹے کی لاشیں اس کے سامنے لائے، مگر اس نے ان کی طرف کچھ التفات نہیں کیا، اگرچہ لوگ اس سے کہہ رہے تھے کہ یہ لاش تیرے بھائی کی ہے، یہ تیرے باپ کی ہے، یہ تیرے شوہر کی ہے، یہ تیرے بیٹے کی ہے، مگر وہ یہی پوچھتی تھی: قالت ما فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم؟ قالوا خيرا، يا أم فلان، فقالت أرونيه حتى أنظر إليه، فأشاروا لها إليه، حتى إذا رأته قالت كل مصيبة بعدك جلل **ترجمہ**: اس عورت نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے ہیں؟ لوگوں نے کہا آپ خیریت سے ہیں، تو اس نے کہا مجھے جانے دو تاکہ میں آپ کو دیکھ سکوں۔ صحابہ نے ایک جانب اشارہ کیا کہ وہ وہاں ہیں تو وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ کر آپ کا دامن اقدس پکڑ کر کہنے لگی یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، مجھے کوئی اندیشہ وفکر نہیں جب آپ سلامت ہیں، تو مجھے کسی کے مرنے کا غم نہیں۔'' (دلائل النبوۃ، حدیث نمبر:۱۱۹۳)

اللہ اللہ یہ تھا صحابہ اور صحابیات کا جذبہ عشق رسول جس نے ہر محاذ پر انہیں کامیاب وسرخرو بنا رکھا تھا۔ آج کے اس تیرہ وتاریک زمانے میں بھی اگر ہم کامیاب وسربلند ہونا چاہتے ہیں تو ہمیں بھی صحابہ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے محبت رسول ﷺ کا جذبہ اپنے اندر پیدا کرنا ہوگا۔

محمد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہے اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

☆

بنگلہ دیش نے دستور کا یہ تقاضہ بھی پورا کر لیا

رنگِ چمن

افضال انصاری

مرزا فخر الاسلام عالم گیر کو صدر منتخب کر کے بنگلہ دیش نے یہ آئینی تقاضہ بھی پورا کر لیا۔ شیخ حسینہ واجد کی حکومت گرنے کے بعد جو دھواں چھایا تھا وہ چھٹ گیا۔ حکومت کی ذمہ داریاں اب عوام کے منتخب نمائندوں کے پاس ہیں۔ محمد یونس کی عبوری حکومت کی نگرانی میں اسی سال فروری میں عام انتخاب ہوا اور طارق رحمان اکثریت حاصل کر کے وزیر اعظم کے عہدے پر فائز ہوئے۔ نئے صدر مرزا فخر الاسلام بھی بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (BNP) سے ہیں۔ وہ پارٹی کے پرانے وفادار اور بڑے قابل نظریہ ساز ہیں۔ سیاست اُن کے گھر کے آنگن میں اٹھکیلیاں کرتی تھیں۔ اُن کے والد روح الامین غیر منقسم پاکستان نیشنل اسمبلی کے ممبر تھے۔ وہ آزاد بنگلہ دیش کے فوجی حکمراں جنرل محمد ارشاد کی حکومت میں وزیر بھی تھے۔ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی درحقیقت مرزا فخر الاسلام کے دم سے ہی چلتی تھی۔ اور کون تھا جو شمع کو روشن کیے رکھتا۔ خالدہ ضیا 2015 کے بعد بیشتر وقت جیل میں گذاریں اور طارق رحمان ملک کے باہر 17 برس جلاوطن رہے۔ وہ پچھلے سال دسمبر 2025 میں لوٹے ہیں۔ مرزا فخر الاسلام نے بہت برے وقت میں بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کو سنبھالا تھا۔ وہ لگام نہ تھامتے تو نہ جانے کیا حال ہوتا۔ وہ ایک امانت ہیں۔ ان کی بے مثال خدمت اور قربانی کبھی فراموش نہیں کی جائے گی۔

بنگلہ دیش میں پچھلے 35 برس سے صدر کا انتخاب نہیں ہوا۔ آخری بار سن 1991ء میں ہوا اور اس کے بعد اتفاق رائے سے منتخب کر لیے جاتے تھے۔ بنگلہ دیش میں صدر کی میعاد 5 سال ہے۔ سابق صدر محمد شہاب الدین کی مدت پوری نہیں ہوئی تھی۔ انہوں نے صحت کی خرابی کی وجہ سے استعفیٰ دے دیا۔ موجودہ انتخاب گذشتہ جمعرات 20 اگست کو ہوا اور اسی روز نتیجے کا اعلان ہو گیا۔ مرزا فخر الاسلام بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے نمائندہ تھے۔ ان کے خلاف لیبرل ڈیموکریٹک پارٹی (Liberal Democratic Party) کے چیئر مین ولی احمد کھڑے ہوئے تھے جو جماعت اسلامی، بنگلہ دیش اور 11 دیگر پارٹیوں کے مشترکہ امیدوار تھے۔ رجسٹرڈ ووٹ کی کل تعداد جاتیو سنسد کے ممبران کے برابر 349 ہے۔ ان میں سے مرزا صاحب کو 255 اور ولی احمد کو 88 ووٹ ملے جب کہ 6 ایم پی یوں نے غیر جانبدار رہنا پسند کیا۔ وہ کسی کے حق میں نہیں گئے اور انتخابی کارگذاری سے الگ رہے۔ نتیجہ آنے کے بعد وزیر اعظم طارق رحمان نے گلاب پیش کر کے اپنے نومنتخب صدر کو مبارک باد دیا۔

بنگلہ دیش کی تاریخ کا مطالعہ کریں تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ یہاں سیاست میں طالب علموں نے ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ وہ سن 1971 کی آزادی کی لڑائی (Liberation War) ہو یا اگست 2024 میں شیخ حسینہ واجد کی حکومت گرنے کا سانحہ ان میں طلبا آگے آگے رہے۔ مرزا فخر الاسلام بھی اس روایت کے نمائندہ ہیں۔ اُن کا سیاسی سفر ڈھاکہ یونیورسٹی میں بنگلہ دیش کمیونسٹ پارٹی کے طلبا یونین سے شروع ہوا۔ یہ بہت انقلابی دور تھا۔ فضا ایک آزاد ملک بنانے کے نعروں سے سے گونج رہی تھی۔ اُدھر عام انتخاب میں عوامی لیگ کو اکثریت حاصل ہوئی مگر پاکستان کے فوجی حکمراں یحییٰ خان اقتدار منتقل کرنے کیلئے راضی نہیں ہوئے۔ شیخ مجیب الرحمان کی پکار پر طلبا کالج اور یونیورسٹی سے نکل کر سڑکوں میں آگئے۔ پھر جو ہوا وہ بہت عبرتناک ہے۔ فوجی آپریشن اور خانہ جنگی میں لاکھوں لوگوں کی جانیں گئیں۔ شاید آزادی کی قیمت اسی طرح چکائی جاتی ہے۔ مرزا فخر الاسلام بھی اس مسلح انقلابی جدوجہد میں شامل تھے۔

آزاد بنگلہ دیش کی سیاست نے 1975 میں ایک نیا موڑ لیا۔ فوج کے جنرل ضیا الرحمان نے حکومت کا تختہ اُلٹ دیا اور اقتدار پر قابض ہو گئے۔ انہوں نے ایک نئی سیاسی جماعت بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کی بنیا د رکھی۔ بہت سے لیفٹسٹ اس میں شامل ہو گئے جن میں مرزا فخر الاسلام بھی تھے۔ وہ صدر ضیا الرحمان کے نائب وزیر اعظم کے سکریٹری بنائے گئے۔ یہ ان کا پہلا منصب تھا۔ یہ رشتہ اور ٹوٹا نہیں اور برقرار رہا یہاں تک کہ 1981 میں جنرل ضیا الرحمان کے قتل کے بعد بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کی حکومت گر گئی اور پارٹی کا برا وقت آیا تب بھی وہ اس سے الگ نہیں ہوئے۔ وہ اس نازک دور میں درس و تدریس کے پیشے سے جڑ گئے اور ڈھاکہ یونیورسٹی کے پروفیسر ہو گئے۔ انہوں نے وہاں 8 برس معاشیات (Economics) پڑھایا۔ وہ بی این پی (BNP) سے بھی وابستہ رہے۔ خالدہ ضیا کو ان پر مکمل بھروسہ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ 2001 میں جب وہ دوبارہ وزیر اعظم بنیں تو وزارتی کونسل میں مرزا صاحب کو بھی شامل کر لیں۔

مرزا فخر الاسلام کو 2015 کے بعد سخت آزمائشی دور سے گذرنا پڑا۔ پارٹی کے دونوں بڑے خالدہ ضیا اور طارق رحمان کا ساتھ انہیں حاصل نہیں تھا۔ وہ تنہا اپنے کاندھے پر تمام ذمہ داریوں کا بوجھ اُٹھائے ہوئے تھے۔ صرف چائے پی کر گھنٹوں میٹنگ کرتے۔ وہ رات دیر تک آفس میں رہتے اور پارٹی کے کارندوں کو ضروری ہدایت بھیجتے رہتے۔ شیخ حسینہ واجد کی حکومت کا تختہ اُلٹنے کے بعد محمد یونس کی نگرانی میں عبوری حکومت قایم ہوئی تو بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کی نمائندگی انہوں نے ہی کی تھی۔ وزیر اعظم طارق رحمان کی وزارتی کونسل میں بھی وہ شامل تھے۔ پارٹی کے دردمند اور نظریہ ساز مرزا فخر الاسلام عالم گیر کی دانشمندانہ قیادت کا سب کو اعتراف ہے۔ ڈھاکہ یونیورسٹی کے طلبا یونین کے لیڈر، پھر پروفیسر اور اب صدر، یہ سفر انہوں نے اعتماد کے ساتھ طے کیا۔ اُن کے خیال کبھی نہیں بھٹکے اور نہ قدم لڑکھڑائے۔ پارٹی کے ساتھ ان کا رشتہ بہت مظبوط ہے۔ یہ 50 برس کا ساتھ ہے۔

گر بازی عشق کی بازی ہے جو چاہے لگا دو ڈر کیسا
گر جیت گئے تو کیا کہنا ہارے بھی تو بازی مات نہیں
(فیض)

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ، ۲۶/ اگست ۲۰۲۶ء

اجیت ڈوبھال کا دورۂ چین اور جے شنکر کا دورۂ روس بے معنی نہیں

بی جے پی لیڈران بہت ہی جوش وخروش کے ساتھ یہ دعویٰ کر رہے ہیں اس وقت ملک کی اٹھارہ انیس ریاستوں میں بی جے پی کی حکمرانی ہے اور یہ ٹھیک ہے بلکہ یوں کہا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا اور نہ اسے تصنع قرار دیا جائے گا کہ پورے ملک کی ریاستوں میں بی جے پی کی حکومت ہے، کیوں کہ جن ریاستوں میں غیر بی جے پی حکومت ہے اس کے خلاف تو مرکز کے داؤ پیچ جاری ہیں اور اس حکومت کو جو غیر بی جے پی ہے اسے اپنے طور پر ڈھنگ کا کام کرنے کہاں دیا جاتا ہے اور اگر وہ زیادہ آواز اٹھائے تو اس ریاست کے وزیر اعلیٰ، وزیر داخلہ، وزیر صنعت وحرفت، وزیر مالیات ایک ایک کر کے منی لانڈرنگ کیس میں اندر کر دیئے جائیں گے اور مجال ہے کہ کوئی میڈیا مخالفت میں آواز بلند کرے۔ بہرکیف اگر بی جے پی کا یہ دعویٰ ہے کہ ملک کی تین تہائی ریاستوں میں ان کی حکمرانی ہے تو یہ اچھی بات ہے کہ اس کے ذریعہ ملک مضبوط ہوگا۔ ملک کے وزیر اعظم، وزیر داخلہ، وزیر دفاع، وزیر خارجہ اور وزیر مالیات سمیت سبھی کے حوصلے بلند ہوں گے اور اگر ملک کے وزراء مطمئن اور اپنے فرائض منصبی سے مطمئن ہیں تو پھر اس سے بڑھ کر خوشی کی بات اور کیا ہوگی لیکن سب کچھ جو سامنے نظر آرہا ہے وہ سب کچھ ویسا نہیں ہے بلکہ بہت ساری حقیقتیں ایسی ہیں جسے حکومت نے منکشف کرنا ضروری نہیں سمجھا بلکہ حالات تو یہ ہیں کہ عام لوگوں کی بات تو دور رہی، اس بابت حکومت کے پر اثر وزراء تک حقیقت سے بے خبر ہیں۔ ملک کے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کئی برسوں سے یہ دعویٰ کرتے آرہے ہیں کہ جو لوگ ایسا دعویٰ کر رہے ہیں کہ چین نے لداخ، اروناچل پردیش میں بڑی بے ایمانی کے ساتھ ہندستانی علاقوں میں گھس پیٹھ کر رہا ہے تو اس بات میں کوئی بھی سچائی نہیں ہے۔ چین نے ہندستان کی ایک انچ کی زمین پر بھی قبضہ نہیں کیا ہے۔ اگر راج ناتھ سنگھ کا یہ دعویٰ سچ ہے تو اس سے اچھی بات اور کیا ہوگی لیکن اس حقیقت کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ کسی بھی شخص کو کسی یہودی کے گھر سونا نہیں چاہیے اور کسی چینی کی زبان پر اعتبار نہیں کرنا چاہیے کیوں کہ یہودی اس شخص کو جو اس کا مہمان یا اس کی پناہ میں آیا ہوا ہے وہ رات کو سوتے میں اس کی گردن ریت ڈالے گا اور چینی جن کی زبان کا ٹھیک ہے نہ دعوے کا، یہ نسل بہت ہی دوغلی نسل ہے، واضح رہے کہ 1962 میں چینی لیڈر چواین لائی ہندستان کے دورے پر آئے تھے اور ''ہندی-چینی بھائی بھائی'' کا راگ الاپ کر گئے تھے اور بیجنگ واپس پہنچتے ہی انہوں نے 20,000 فوجیوں کو لداخ میں اتار دیا تھا اور ہند-چین کے درمیان بہت ہی خونریز جنگ ہوئی تھی۔ اس وقت قومی سلامتی کے مشیر اعلیٰ اجیت ڈوبھال بیجنگ پہنچے ہیں اور ہند-چین اسپیشل نمائندگی والی 25 ویں راؤنڈ کی میٹنگ میں ہند-چین کی سرحدوں کے درمیان حد بندی (باؤنڈری) کے مسئلے پر بات چیت شروع کی ہے، لیکن اجیت ڈوبھال کو بے نیل ومرام واپس ہونا پڑے گا کیوں کہ چین کے موجودہ لیڈران پر یقین کرنا سرکنڈوں کی جھاڑیوں میں تتلیاں تلاش کرنے کے مترادف ہے، جہاں صرف زہریلے سانپ ملیں گے جو آنِ واحد میں پتا پانی کر دیں گے۔

واضح رہے کہ انڈیا اور چین کے درمیان 3,488 کیلومیٹر پر مشتمل سرحد ہے اور اس سرحدی باؤنڈری کی تشکیل کے لئے بات چیت بہت پہلے شروع ہو سکتی تھی لیکن اس معاملے کو ارباب حل وعقد نے کوئی بھی اہمیت نہیں دی تھی۔ انڈیا اور چین کے درمیان اس سلسلے میں باؤنڈری کی حد بندیوں کو میکانزم حل کرنے میں ناکام رہا ہے۔ اس وقت قومی سلامتی کے مشیر نے اپنے چینی ہم رتبہ سے دونوں ملکوں کے درمیان باؤنڈری کے مسئلے کو ایسے وقت میں ابھارا ہے جب چینی صدر زی-جن پنگ 12-13 ستمبر کو نئی دہلی کی میزبانی برکس چوٹی کانفرنس کے لئے آنے والے تھے لیکن باوثوق ذرائع نے بتایا کہ چینی صدر کا ہندستان دورہ غیر یقینی صورت حال اختیار کر گیا ہے۔

دریں اثناء وزیر اعظم مودی جو امریکی صدر ٹرمپ کو اپنا جگری مانتے ہیں لیکن مکار ذہنیت رکھنے والے ٹرمپ نے ہندستان پر جو 50% ٹیرف (محصول) عائد کر دیا ہے اس کی وجہ سے ہندستان کو عالمی منڈی میں بہت سارے بحران کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور اس صورت حال کے پیش نظر وزیر خارجہ ایس جے شنکر کو روس بھیجا گیا ہے تاکہ وہ 27/ویں اجلاس برائے ہند-روس انٹر گورنمنٹل کمیشن کی اہم میٹنگ میں شرکت کریں اور سائیڈ لائن کی میٹنگ میں ہندستان کی پوزیشن کو واضح کریں کہ امریکی عائد شدہ محصول (ٹیرف) کی وجہ سے انڈیا کو عالمی مارکیٹ میں کس قدر سخت حالات سے گزرنا پڑ رہا ہے۔ جے شنکر اپنے روسی ہم منصب کے ساتھ دو طرفہ کاروبار (تجارت/معاشیات، سائنٹیفک، ٹیکنالوجیکل اور ثقافتی تعاون میں دونوں ملک برابری کے ساتھ ایک دوسرے کو تعاون دیں گے۔ جے شنکر کا دورۂ روس خاص طور پر امریکی زور زبردستی کے خلاف ہے اور چونکہ ٹرمپ کا ہندستان کی میزبانی میں ہونے والے برکس چوٹی کانفرنس میں شرکت کا معاملہ غیر یقینی صورت حال اختیار کر چکا ہے لیکن روسی صدر ولادیمیر پوتن برکس میٹنگ میں شرکت کر رہے ہیں اور برکس چوٹی کانفرنس میں کوئی ایسی ویسی بات ہو گئی جس سے غفلتوں کے شہنشاہ ٹرمپ کو برا لگا تو معاملہ آگے بڑھے گا۔ اس وقت اجیت ڈوبھال کا چین جانا اور ایس جے شنکر کا روس جانا یوں تو چوٹی کانفرنس ایک اچھی بات ہو سکتی ہے لیکن بہت ممکن ہے انڈیا اور امریکہ کے درمیان تعلقات میں دراڑ پڑ جائے اور روسی صدر پوتن اس قسم کے دوطرفہ تعلقات کو بگاڑنے کا خاص ہنر جانتے ہیں۔ (خ الف ف)

Aawami news
Kolkata
Wednesday, 26th August 2026
Also published from Ranchi & Patna

جشن عید میلاد النبی ﷺ

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ ،۲۶/اگست ۲۰۲۶ء

منیر نے امن کا حوالہ دیتے ہوئے اعلی ایرانی رہنماؤں سے ملاقات کی۔ کیا پاکستان ٹرمپ کے ساتھ گیم کھیل رہا ہے؟

ٹرمپ کی جانب سے ایران پر نئی اقتصادی پابندیاں لگانے کی دھمکی کے باوجود پاکستان کے آرمی چیف عاصم منیر ملک کا دورہ کر رہے ہیں۔ پاکستانی فوج کا دعویٰ ہے کہ منیر نے تہران میں ایران کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ مغربی ایشیا میں تنازعات کوختم کرنے اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے طریقوں پر بات چیت کی۔اسلام آباد نے اس دعوے کی بازگشت سنائی ہے۔ تاہم، تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ شہباز شریف کی قوم متضاد توازن قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔مؤثر طریقے سے ٹرمپ کے ساتھ گیم کھیل رہی ہے۔پاکستان کے انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) نے کہا، "یہ پاکستان کی سفارتی کوششوں کا حصہ ہے جس کا مقصد امریکہ اور ایران کے درمیان جاری تعطل کو حل کرنا اور خطے میں پائیدار امن اور عدم استحکام کو ختم کرنے کے طریقے تلاش کرنا ہے۔" مزید بتایا گیا کہ ایرانی قیادت نے پُرامن حل کے لیے پاکستان کے "تعمیری کردار" کی تعریف کی، یہ دیکھتے ہوئے کہ ایران امریکہ تنازع نے گزشتہ چھ ماہ سے ایندھن کی سپلائی میں خلل ڈالا ہے، جس سے دنیا بھر کے متعدد ممالک مالی بحران میں ڈوب گئے ہیں۔

آمد رحمت للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

از: **محمد غلام آسی مصباحی**

جشن میلاد مناؤ کہ حضور آرہے ہیں
درودیوار سجاؤ کہ حضور آرہے ہیں
بانٹتے جاؤ ولادت کی خوشی ہر لحہ غم کے ماروں کو ہنساؤ کہ حضور آرہے ہیں
بتکدے ہل گئے اصنام گرے منھ کے بل
زلزلے نجد میں لاؤ کہ حضور آرہے ہیں
لگ گئیں حور وملائک کی صفیں چوکھٹ پر
قدسیو مرحبا گاؤ کہ حضور آرہے ہیں
قصر کسریٰ میں شگاف آیا گرے کنگورے
یہ ستمگر کو بتاؤ کہ حضور آرہے ہیں
جھک گیا مجرے کو کعبہ بھی حرم جھوم گیا
خوب تم نعرے لگاؤ کہ حضور آرہے ہیں
ہے فضا مست ہوا مست زمانہ مسرور حوریں نغمات سناؤ کہ حضور آرہے ہیں
باوضو ہو کے نکالا کرو آقا کا جلوس
سوئی تقدیر جگاؤ کہ حضور آرہے ہیں
جشن میلاد کی سوغات یہی ہے آسی
اپنے خالق کو مناؤ کہ حضور آرہے ہیں

ایران پر سخت پابندیاں! "تہران سے تعلقات منقطع کریں ورنہ"... - امریکہ کی عالمی رہنماؤں کو دھمکی

امریکہ ایران کو کمزور کرنے کے لیے سخت موقف اختیار کر رہا ہے، واشنگٹن نے تہران پر مزید سخت پابندیاں عائد کر دی ہیں۔پیر کے روز، امریکی وزیر خزانہ سکاٹ بیسنٹ نے اعلان کیا کہ منی لانڈرنگ میں تہران کی مدد کرنے والا کوئی بھی ملک یا ادارہ امریکی ڈالر کے نظام سے منقطع ہو سکتا ہے۔انہوں نے خبردار کیا کہ "ایران کے ساتھ تمام تعلقات فوری طور پر منقطع کر لیں، ورنہ آپ پر بھی پابندیاں عائد کر دی جائیں گی۔"
ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، بیسنٹ نے کہا، "اس فیصلے کا مقصد ان اقتصادی چینلز کو بند کرنا ہے جن کے ذریعے ایران آمدنی پیدا کرتا ہے اور امریکی پابندیوں سے بچتا ہے۔واشنگٹن کا مقصد تہران کی مالیاتی لائف لائن کو منقطع کرنا اور تہران کے ساتھ کام کرنے والے تمام ممالک اور اداروں کو ملک کے ساتھ اپنے تعلقات پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کرنا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم ایران کی آمرانہ حکومت کو برقرار رکھنے والے اقتصادی ذرائع کو ختم کر دیں گے، اور قوم کو مکمل طور پر الگ تھلگ کر دیں گے۔" تاہم امریکی وزیر خزانہ نے کسی مخصوص ملک یا ادارے کا نام نہیں لیا۔
قابل غور ہے کہ چین، ترکی اور متحدہ عرب امارات ایران کے بڑے شراکت داروں میں سے ہیں۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ تنازع کے چھ ماہ بعد، اس نئے امریکی اقدام کے پیچھے بنیادی مقصد ایران کی معیشت کو تباہ کرنا ہے۔ بیسنٹ نے واضح کیا کہ ان پابندیوں کی تعمیل کرنے میں ناکام رہنے والے ممالک کو ایران کی طرح تنہائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔تہران طویل عرصے سے اقتصادی دباؤ کا شکار ہے۔

اسرا ٹریننگ اکیڈمی کی جانب سے شاندار جلسہ تہنیت و تعلیمی پروگرام کا انعقاد

کانکی نارہ :25 اگست (پریس ریلیز) اسرا ٹریننگ اکیڈمی کی جانب سے ایک پُروقار سماجی و تعلیمی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد بچوں کی تعلیمی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔
پروگرام میں اکیڈمی کی جانب سے بچوں کو بیسک کمپیوٹر کورس کامیابی سے مکمل کرنے اور کمپیوٹر کے امتحان میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر انکی حوصلہ افزائی کی گئی اور ان میں سرٹیفکیٹ، انعامات تقسیم کیے گئے۔ انعامات اور اسناد حاصل کرنے والے بچوں کے چہروں پر خوشی اور جوش نمایاں تھا۔اسکے علاوہ اس پروگرام میں کانکی نارہ کے ایک معزز شخصیت اور کلکتہ و اطراف میں اپنی ایک الگ پہچان رکھنے والے ادیب وشاعر، سابق معلم، سابق ممبر اردو اکاڈمی جناب خواجہ احمد حسین کو انجمن ترقی اردو ہند کی جانب سے خادم اردو ایوارڈ ملنے کی خوشی میں تہنیت پیش کی گئی۔
تقریب میں معزز شخصیات، اساتذہ، والدین اور مقامی افراد میں جناب عبدالغفار، جناب سلطان احمد، جناب شکیل اختر، فاروق حسین، نور عالم، فردوش جبین، موشمی منڈل، میٹھون چکر برتی، شنکر رجک، پریتی ساؤ، کنال ساؤ نے شرکت کی۔
انکے علاوہ چاپدانی اقرا ماڈل اسکول کے پرنسپل جناب غلام محمد، محمد نظام الدین رضوی (ریٹا ئرڈ آرمی اوفیسر) مہتاب سلم (نیوز کوآرڈینیٹر عوامی نیوز) کانکی نارہ کے ماسٹر وجے کمار یادو، ماسٹر محمد طارق، باراسات سے انیرودھ چکر برتی ،کلکتہ سے جناب معظم جاوید، جاوید حسن، تیلنی پاڑہ سے صحافی ساجد پرویز ، مقرر حاص ہیں۔
مقررین نے اسرا ٹریننگ اکیڈمی کی تعلیمی و سماجی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ بچوں کی صلاحیتوں کو بروقت پہچاننا اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا ایک بہتر اور تعلیم یافتہ معاشرے کی تعمیر کے لیے نہایت ضروری ہے۔
تقریب کے منتظمین اور اسرا ٹریننگ اکیڈمی کے ڈائریکٹر جاوید حسرت نے کہا کہ اکیڈمی کا مقصد صرف کمپیوٹر تعلیم فراہم کرنا نہیں بلکہ بچوں اور نوجوانوں کو جدید تعلیم، عملی مہارتوں اور مثبت سرگرمیوں کے ذریعے مستقبل کے چیلنجز کے لیے تیار کرنا بھی ہے۔آخر میں اکیڈمی کے روح ورواں نے تمام کامیاب بچوں، ان کے والدین، اساتذہ اور پروگرام میں شریک تمام معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا گیا۔ تقریب خوشگوار اور پُرجوش ماحول میں شام 7 بجے اختتام پذیر ہوی۔(رپورٹ :عرفان علی)

آسنسول میں آتشیں اسلحے کے ساتھ دو گرفتار

آسنسول: 25/اگست،(عوامی نیوز سروس): ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے آسنسول ساؤتھ پولس نے سوموار کی دیر رات بھاسکر میرج ہال کے قریب مہیشیلا کالونی میں کرائے کے مکان پر چھاپہ مارا اور دو افراد کو گرفتار کیا پولیس نے گرفتار ملزمان سے دیسی ساختہ پائپ گن برآمد کر لی ذرائع کے مطابق گرفتار ملزمان میں 23 سالہ آکاش راجک اور 28 سالہ وشال مکھرجی ہیں۔دونوں کے خلاف آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہیانہیں منگل کی صبح آسنسول کی عدالت میں پیش کیا گیا اور پولیس کی تحویل کی درخواست کی گئی ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ ملزمان کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جائے گی تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ انہوں نے آتشیں اسلحہ کہاں سے حاصل کیا معاملے کی مزید تفتیش کی جارہی ہے۔

قومی سلامتی اولین ترجیح، وزیراعلیٰ کا 6 اہداف کا اعلان

کولکاتا، 25/اگست : (عوامی نیوز سروس) وزیراعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ ملکی سلامتی کا فیصلہ قومی حکومت کرے گی۔ ریاستی حکومت کے پاس کچھ نہیں ہے۔ کچھ ذمہ داریاں ہیں جو مرکز اور ریاست مل کر کریں گے۔ ہم آئین کی پاسداری کرتے ہیں۔ ہم کبھی آئینی نظام سے آگے نہیں بڑھتے۔ ملکی سلامتی کے معاملے پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ ریاست کی پالیسیاں اور انتظامی فیصلے قومی مفاد کو سامنے رکھ کر کیے جائیں گے۔ واضح ہو کہ آئین کے بانی باباصاحب امبیڈکر کی قیادت میں انہوں نے اس دن فیصلہ کیا کہ ہندستان کی حکومت کیا کرے گی؟ صوبائی حکومت کیا کرے گی؟ اور مشترکہ ذمہ داری کیا ہوگی؟ مثلاً ملکی سلامتی، ملک کی خارجہ پالیسی، صوبائی حکومت کا یہاں کوئی کردار نہیں ہوتا۔ لیکن فیصلہ قومی حکومت کرے گی۔ ایک بار پھر، داخلی سلامتی، ترقی کے اشارے جو شہر میں ہیں وہ میونسپل اور اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ہیں، گاؤں میں پنچایت اور دیہی ترقی کا محکمہ ہے۔ اس کے علاوہ، کئی دیگر ترقیاتی محکمے ہیں، جیسے زراعت سے ماہی گیری، مزدوری سے باغبانی تک۔ یہ کام صوبائی حکومت کو کرنا ہوگا۔ کچھ چیزیں مشترکہ ذمہ داری ہوں گی۔ جن میں سے ایک تعلیم ہے۔ ہمیں اپنے سر کو ہمیشہ اس راستے پر رکھنا چاہیے کہ ہم آئین کے مطابق چلیں۔ آئینی نظام سے کبھی آگے نہ بڑھیں۔ بنگال میں آیوشمان بھارت، 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ جیسے مرکزی منصوبے پہلے ہی شروع کیے جاچکے ہیں۔ چیف منسٹر نے اعلان کیا، 'مرکز کے تمام پروجیکٹوں میں بنگلہ حصہ لے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ دیں گے کہ بنگال مرکز کے مختلف عوامی فلاحی منصوبوں سے محروم نہ رہے۔ مرکز کے پروجیکٹوں کا فائدہ بنگال کے عام لوگوں تک پہنچایا جائے گا۔ ہم عوام کے لیے ذمہ دار ہیں۔ ہم اسمبلی کے سامنے جوابدہ ہونے کے پابند ہیں۔ ہم ہمیشہ اس ذمہ داری کو نبھانے کی کوشش کریں گے، جو ہم نے اٹھائی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست کی معیشت اور روزگار کے لیے صنعت کی اہمیت کو ذہن میں رکھتے ہوئے، چھٹے مقصد کا اعلان کیا گیا ہے کہ *صنعت کے لیے سازگار ماحول پیدا کیا جائے*۔ یہ کہا گیا ہے کہ ریاست میں نئی صنعتیں لانا، سرمایہ کاری میں اضافہ اور صنعتی کمپنیوں کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا حکومت کے اہداف میں شامل ہیں۔ ان چھ مقاصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے نئی حکومت ریاست کے نظم ونسق اور ترقی کا خاکہ تیار کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

☆

پارک اسٹریٹ معاملہ: بچے کو گود میں لیکر سیتا دیوی کی وزیراعلیٰ سے ملاقات، رہائش کا تیقن

کولکاتا، 25/اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں پارک اسٹریٹ فٹ پاتھ پر اپنے بچے کے لیے دودھ گرم کرنے پر تنازعہ میں پھنسی ایک خاتون سیتا دیوی اپنے بچے کو گود میں لے کر منگل کو وزیراعلی شوبھندو ادھیکاری سے ملاقات کی۔ اس کے بعد وزیراعلیٰ نے انہیں یقین دلایا کہ خاتون اور اس کے خاندان کے لیے رہائش فراہم کی جائے گی۔ شوبھندو نے سابق وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کو بھی نشانہ بنایا اور الزام لگایا کہ ان کے حامیوں نے انہیں بی جے پی کے خلاف بولنے کے لیے رشوت دی تھی۔ واضح رہے کہ 19 اگست کے واقعہ کے بعد سے ریاست میں سیاسی تنازعہ چل رہا ہے۔ سالٹ لیک میں بی جے پی کے دفتر میں منعقدہ جنتا دربار کے دوران وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیتا دیوی نے ان پر اور بی جے پی پر اعتماد کا اظہار کیا۔ شوبھندو نے مزید کہا کہ فٹ پاتھ لوگوں کے چلنے کیلئے ہے رہنے کے لیے نہیں۔ انہوں نے خاتون سے کہا کہ اسے سڑک پر نہیں رہنا پڑے گا اور حکومت اس کے خاندان کی رہائش کا انتظام کرے گی۔ خیال رہے کہ کے پارک اسٹریٹ کے واقعے کے بعد، سابق وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو وہ خاندان کے لیے اپنے ساتھیوں میں سے کسی کے گھر پر رہنے کا انتظام کریں گی۔ انہوں نے بچوں کی تعلیم اور خوراک کی فراہمی کے بارے میں بھی بات کی۔ وزیراعلی شوبھندو نے جواب دیتے ہوئے پوچھا کہ ممتا بنرجی نے خاتون کو اپنے گھر میں کیوں نہیں رکھا۔ تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس کیلئے خاتون کی رضامندی ضروری ہے۔ تنازعہ اس وقت شروع ہوا جب ریاستی شہری ترقیات کے وزیر اگنی مترا پال نے پارک اسٹریٹ فٹ پاتھ پر ایک خاتون کو اپنے بچے کے لیے دودھ گرم کرتے ہوئے دیکھ کر ناراضگی کا اظہار کیا۔

اناپورنا یوجنا پر برہمی کو دور کرنے کیلئے اضلاع میں ہیلپ ڈیسک کا آغاز

کولکاتا، 25/اگست : (عوامی نیوز سروس) اناپورنا یوجنا کیلئے درخواست دینے کے باوجود، ابھی تک اکاؤنٹ میں رقم جمع نہیں ہوئی ہے۔ فطری طور پر ریاست میں خواتین ابرہمی پائی جارہی ہے۔ مختلف جگہوں پر پہلے ہی احتجاج اور روڈ بلاک ہو چکے ہیں، یہ الزام لگا کر کہ رقم جمع نہیں ہوئی ہے۔ مستحقین کے بڑھتے ہوئے غصے کو دور کرنے اور مسئلہ کو جلد حل کرنے کے لیے انتظامیہ نے اضلاع میں ہیلپ ڈیسک کھول دیے ہیں۔ پہلے دن ڈیسک لوگوں سے کھچا کھچ بھرے ہوئے تھے۔ اخبار میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق، اناپورنا یوجنا کے لیے ایک ہیلپ ڈیسک بینا گوڑی شہر میں مقامی بلدیہ کی عمارت میں کھولا گیا ہے۔ شہر کے مختلف وارڈز کی خواتین صبح سے ہی وہاں جمع ہو رہی ہیں۔ تاہم انہوں نے ہیلپ ڈیسک پر آکر بھی انتظامیہ کے خلاف برہمی کا اظہار کیا ہے۔ درخواست گزاروں کی بنیادی شکایت یہ ہے کہ انہیں ہراساں کیا جا رہا ہے۔ ناراض فائدہ اٹھانے والوں نے سوال اٹھایا ہے کہ تمام طریقہ کار پر عمل کرنے کے بعد بھی درخواست دینے کے بعد بھی انہیں نیا سیلف ڈیکلریشن جمع کرانے کے لیے کیوں کہا جا رہا ہے۔ دوسری طرف یہی تصویر مغربی مدنی پور میں بھی دیکھی گئی ہے۔ اس اسکیم کے لیے ضلع کے نارائن گڑھ بلاک آفس میں ایک ہیلپ ڈیسک بھی شروع کیا گیا ہے۔ خبر ملنے کے بعد کئی خواتین وہاں پہنچ کر اپنے بقایاجات کے بارے میں پوچھتی ہیں۔ تمام شرائط پوری کرنے اور اہل ہونے کے باوجود انہیں ابھی تک رقم کیوں نہیں ملی؟ ہیلپ ڈیسک کے ممبران کو درخواست دہندگان کے اس طرح کے براہ راست سوالات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انتظامیہ کو امید ہے کہ ان ڈیسکوں کے ذریعے دستاویزات سے متعلق غلطیوں کو بہت جلد دور کرنا اور بقایا رقم کو مستحق وصول کنندگان کے کھاتوں میں منتقل کرنا ممکن ہو سکے گا۔

بھاجپا کی کولکاتا کارپوریشن کی انتخابی تیاریاں، اراکین اسمبلی کیساتھ میٹنگ

کولکاتا، 25/اگست : (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال بی جے پی نے نومبر میں متوقع کولکاتا میونسپل کارپوریشن انتخابات کیلئے تیاریاں تیز کردی ہیں۔ سنیل بنسل اور سکانتا مجمدار سمیت لیڈروں نے ایم ایل اے کے ساتھ میٹنگ کی۔ واضح رہے کہ نومبر میں کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کے امکان کے درمیان مغربی بنگال بی جے پی نے اپنی انتخابی تیاریوں کو تیز کردیا ہے۔ منگل کو پارٹی قیادت نے انتخابی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے شمالی اور جنوبی کولکاتا کے ایم ایل ایز کے ساتھ کئی دور کی میٹنگیں کیں۔ ذرائع کے مطابق، بی جے پی نئے کولکاتا میونسپل کارپوریشن بورڈ کی تشکیل کے لیے 7 دسمبر کی آخری تاریخ کے پیش نظر تنظیمی تیاری کر رہی ہے۔ تاہم انتخابات کی تاریخ کے حوالے سے ابھی تک کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ میٹنگ میں بی جے پی کے مرکزی مبصر سنیل بنسل، ریاستی قیادت کے ارکان سکانتا مجمدار اور ایتابھ چکرورتی سمیت کئی لیڈران نے شرکت کی۔ سوپن داس گپتا، سجل گھوش، اور رتیش تیواری سمیت کولکاتا کے کئی ایم ایل ایز نے بھی شرکت کی۔ میٹنگ میں ممکنہ انتخابی صورتحال کے ساتھ ساتھ وارڈ کی سطح پر تنظیمی طاقت، بوتھ سطح کی تیاریوں اور ممکنہ امیدواروں کے انتخاب پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پارٹی قیادت نے اراکین اسمبلی سے شمالی اور جنوبی کولکاتا میں تنظیم کی موجودہ حالت کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ نومبر میں متوقع انتخابات کے ساتھ، بی جے پی نے سرکاری اعلان کا انتظار کیے بغیر اپنی تنظیم کو مضبوط کرنے کی کوششیں شروع کردی ہیں۔ پارٹی کی توجہ مقامی سطح پر تنظیم کو فعال کرنے اور ممکنہ بلدیاتی انتخابات کے لیے بھرپور تیاریوں پر مرکوز ہے۔

پوربی ریلوے

ای-آکسن نوٹس

ای-آکسن مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ (آکسن اختیاری آفیسر) کے لئے دوسری منزل، کنٹرول بلڈنگ، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا-700014 سے جو کہ شائع ہوچکا ہے ای-آکسن کیٹلاگ پر www.ireps.gov.in برائے سیٹنگ، دیکھ ریکھ اور تعمیلات کے موبائل وآلات گومتی کے دمدم کنٹونمنٹ (ڈی ڈی سی)، سیٹنگ اپ، آپریشن اور دیکھ ریکھ ریٹیل اسٹور کا سیالدہ (ایس ڈی اے ایچ) اور ڈھاکوریا (ڈی ایچ کے)، تنصیب کاری، آپریشن اور دیکھ ریکھ کا موبائل فوڈ وین کا کلیانی (کے وائی آئی) لال گولہ (ایل جی ایل) اور ڈھاکوریا (ڈی ایچ کے)، سیٹنگ اپ آپریشن اور دیکھ ریکھ گودام کا کولکاتا (کے او اے اے) ریلوے اسٹیشن کے سیالدہ ڈویژن میں۔۔

● (اے) آکسن کیٹلاگ نمبر: متفرق - این ایف آر - سیب 1 - آکشن آغاز: 09.09.2026 کو 11.30 بجے سلسلہ نمبر، لاٹ نمبر اور اسٹیشن یوں ذیل میں (1) اے اے/1، ایم ایس ایس - ایس ڈی اے ایچ - ڈی ڈی سی - موب اسٹور 115-26-1 اور دمدم کنٹونمنٹ میں (2) اے بی/1، ایم ایس ایس - ایس ڈی اے ایچ - ایس ڈی اے ایچ - ایس ٹی جنرل-65-26-1 اور سیالدہ (3) اے بی/2، ایم ایس ایس - ایس ڈی اے ایچ - ایس ڈی اے ایچ - ایس ٹی جنرل 62-26-1 اور سیالدہ (4) اے بی/3، ایم ایس ایس - ایس ڈی اے ایچ - ایس ڈی اے ایچ - ایس ٹی جنرل -63-26-1 اور سیالدہ (5) اے بی/4، ایم ایس ایس - ایس ڈی اے ایچ - ایس ڈی اے ایچ - ایس ٹی جنرل -87-26-1 اور سیالدہ (6) اے بی/5، ایم ایس ایس - ایس ڈی اے ایچ - کے وائی آئی - ایس ٹی جنرل -133-26-1 اور کلیانی جنکشن (7) اے بی/6، ایم ایس ایس - ایس ڈی اے ایچ - ایل جی ایل - ایس ٹی جنرل 132-26-1، ایم ایس ایس ڈی اے ایچ - ایل جی ایل - ایس ٹی جنرل -132-26-1 اور لال گولہ۔

● (بی) آکسن کیٹلاگ نمبر، ویئر ہاؤس کو کے او اے اے، آکسن کا آغاز: 10.09.2026 کو 11.45 بجے، سلسلہ نمبر: اے اے/1، لاٹ نمبر: ایم ایس ایس - ایس ڈی اے ایچ - کے او اے اے - ایس ٹی جنرل 134-26-1 اور اسٹیشن: کولکاتا۔

● (سی) آکسن کیٹلاگ نمبر: متفرق این ایف آر ڈی ایچ کے، آکسن آغاز: 11.09.2026 کو 11.45 بجے، سلسلہ نمبر، لاٹ نمبر اور اسٹیشن ذیل میں: (1) اے اے-1، ایم ایس ایس - ایس ڈی اے ایچ - ڈی ایچ کے - ایس ٹی جنرل -146-26-1 اور ڈھاکوریا (2) اے اے/2، ایم ایس ایس - ایس ڈی اے ایچ - ڈی ایچ کے - ایس ٹی جنرل -145-26-1 اور ڈھاکوریا۔

متوقع بڈرس سے درخواست ہے کہ وہ رابطہ کریں آئی آر ای پی ایس، ای-آکسن طرز سے بعد کی تفصیلات کے لئے۔

SDAH-194/2026-27

ٹنڈر نوٹس دستیاب ہے ویب سائٹ پر بھی: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

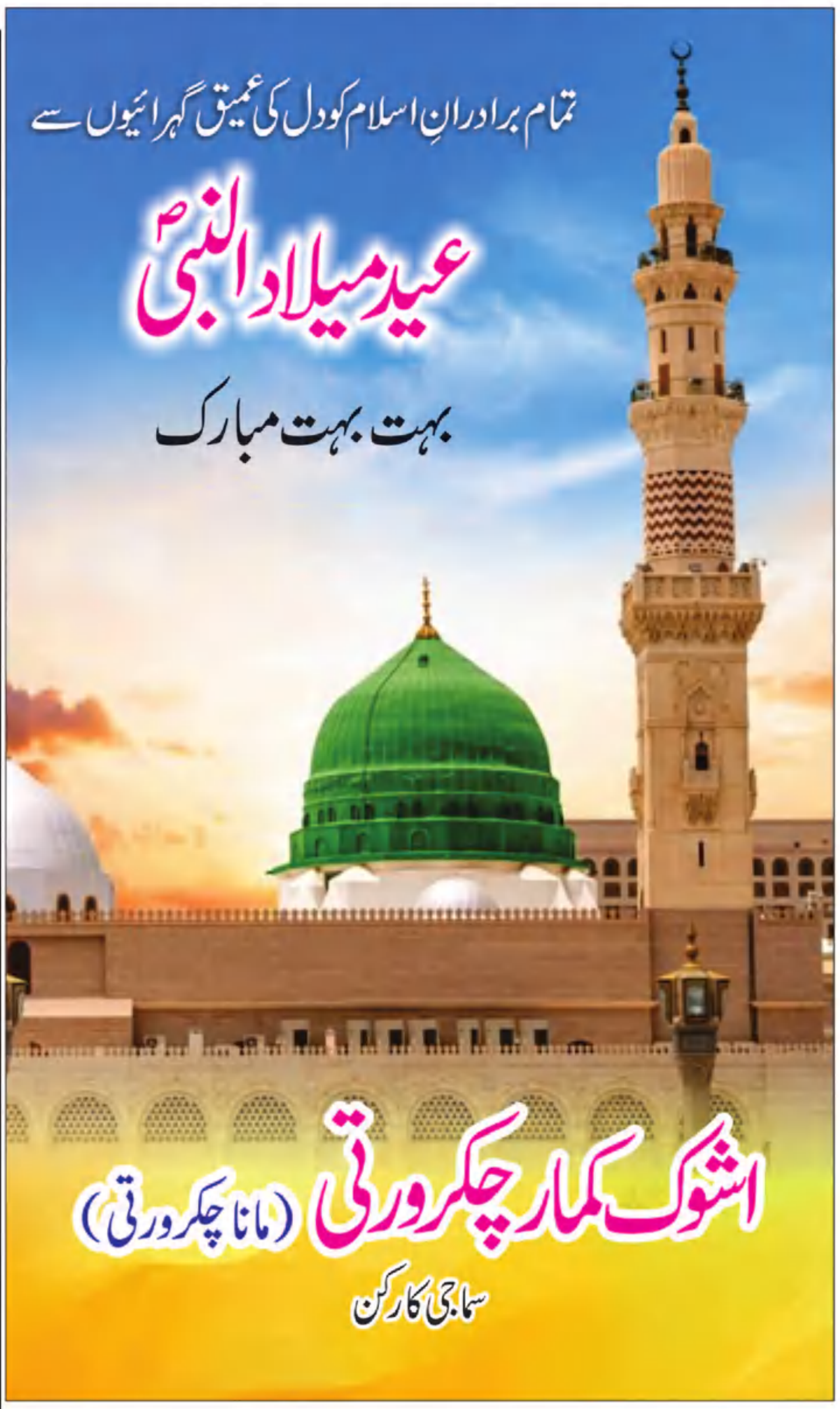

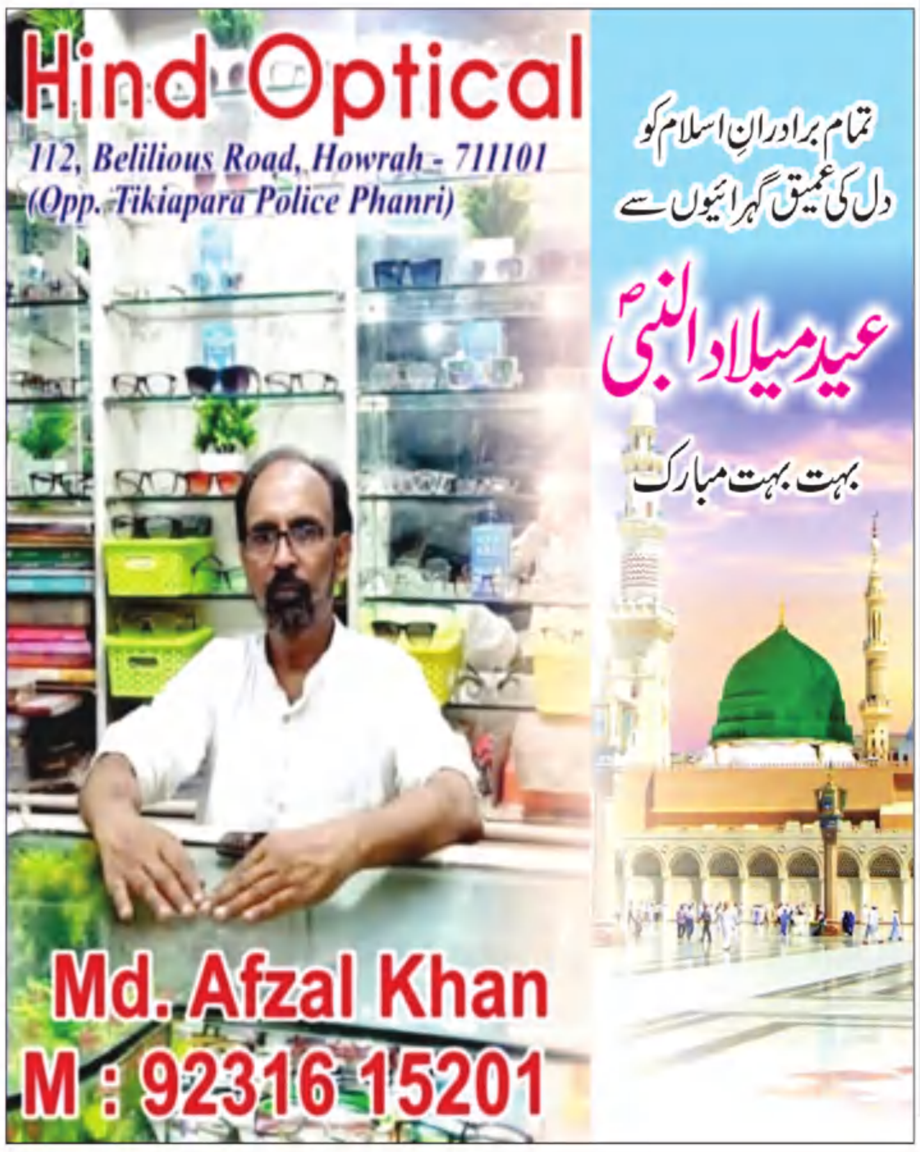

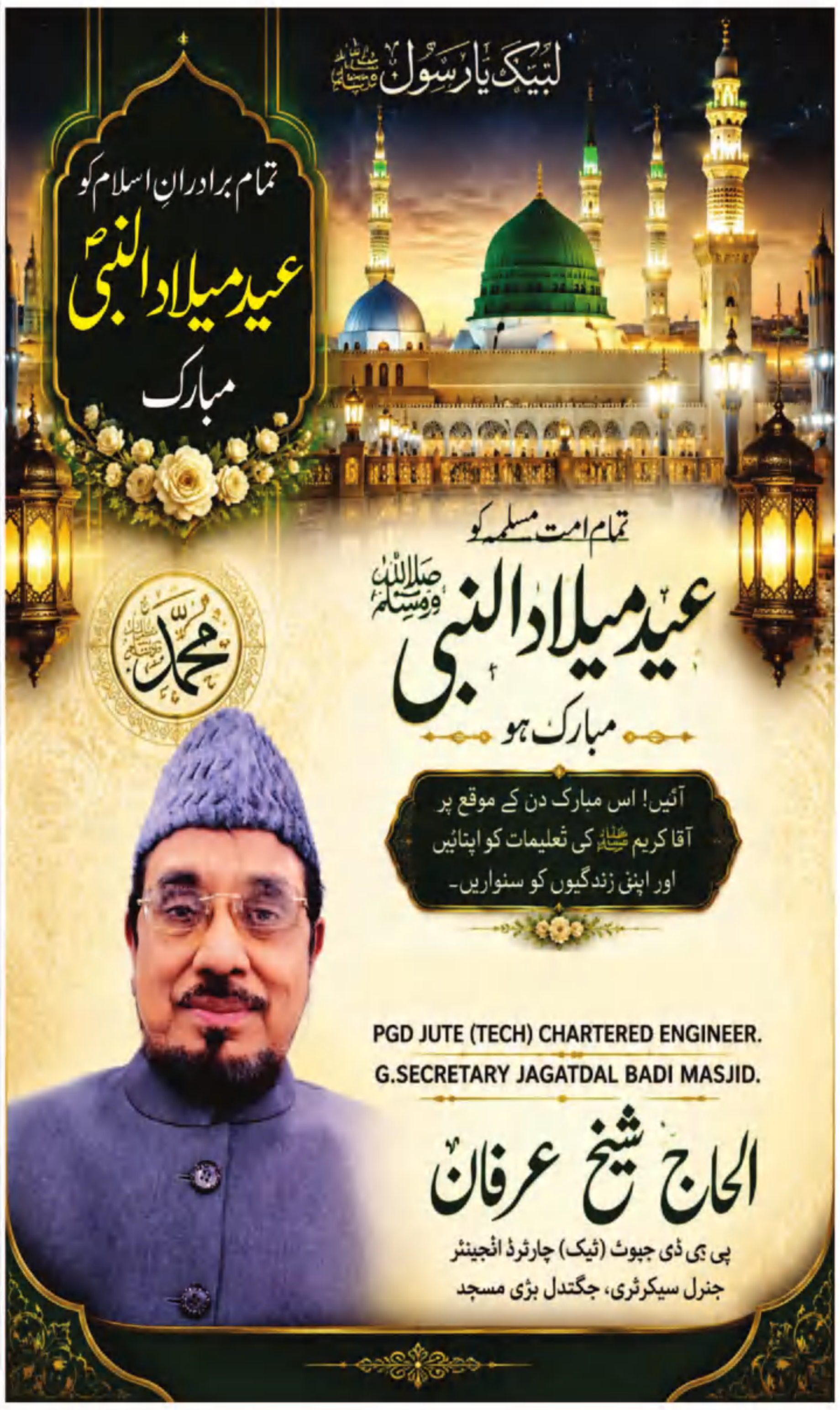

علاج میں لاپروائی کا الزام، قبائلی خاتون کی موت

آسنسول: 25/اگست، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ تھانہ علاقہ کے اکھل پور پرائمری ہیلتھ سنٹر میں علاج میں مبینہ لاپرواہی کو لے کر زبردست ہنگامہ ہوا۔ 45 سالہ قبائلی خاتون کی موت کے بعد مشتعل خاندان کے افراد اور گاؤں والوں نے مرکز صحت کا گھیراؤ کیا اور قصوروار ہیلتھ ورکرز کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا واقعے کے بعد علاقے میں کشیدگی پھیل گئی متوفی کی شناخت بدھنی ہیمبرم کے طور پر کی گئی ہے، جو جموڑیہ کے دامودر پور چھاڈنگا آدیواسی پاڑا کا رہنے والا ہے۔ سینے اور کمر میں شدید درد تھا۔ اہل خانہ کے مطابق بدھنی ہیمبرم کو پیر کی صبح 8 بجے کے قریب اچانک اپنے سینے اور کمر میں ناقابل برداشت درد کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے اہل خانہ اسے ٹوٹو میں اکھل پور پرائمری ہیلتھ سنٹر لے گئے۔ یہ الزام لگایا گیا ہے کہ پہنچنے کے وقت ایک ڈاکٹر موجود نہیں تھا، اور ڈیوٹی پر موجود نرسوں نے درد کم کرنے والا انجکشن لگایا۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ انجکشن لگانے کے بعد خاتون کی حالت مزید بگڑ گئی اور اس کا درد بڑھ گیا۔ اس کے بعد گھر والوں نے بار بار ڈاکٹر کو بلانے کا مطالبہ کیا لیکن مبینہ طور پر اسے بتایا گیا۔ ڈاکٹر آؤٹ پیشنٹ ڈیپارٹمنٹ میں مصروف ہے اور فوری طور پر نہیں آ سکتا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ انہوں نے ڈاکٹر کے انتظار میں آدھے گھنٹے سے زیادہ وقت گزارا اور اس دوران خاتون درد کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔ موت نے غم و غصے کو جنم دیا۔ خاتون کی موت کی خبر پھیلتے ہی گھر والے غصے سے مرکز صحت پر بھڑک اٹھے۔ انہوں نے نرسوں اور مرکز صحت کے نظام پر سوال اٹھاتے ہوئے ہنگامہ شروع کر دیا۔ اہل خانہ نے الزام لگایا کہ اگر ڈاکٹر بروقت خاتون کا معائنہ کرتے اور مناسب علاج فراہم کرتے تو شاید وہ بچ جاتی ایک جان بچائی جاسکتی تھی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی دامودر پور آدیواسی پاڑا کے گاؤں والوں کی بڑی تعداد بھی مرکز صحت پہنچ گئی۔ گاؤں والوں نے ہیلتھ ورکرز کی مبینہ غفلت کی غیر جانبدارانہ تحقیقات اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ہنگامہ آرائی کی اطلاع ملنے کے بعد جموڑیہ تھانہ کی پولیس مرکز صحت پہنچی اور مشتعل لوگوں کو سمجھا کر صورتحال پر قابو پانے کی کوشش کی۔ پولیس کی موجودگی میں لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجنے کی کارروائی شروع کر دی گئی۔ گاؤں والوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ صحت مرکز میں ڈاکٹروں کی باقاعدگی سے موجودگی کو یقینی بنائے۔

جموڑیہ: گھر سے پائپ گن اور گولیاں برآمد، ایک گرفتار

آسنسول: 25/اگست، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے تھانہ علاقہ کے چرولیا گاؤں میں ایک مکان پر چھاپہ مارا اور ایک پائپ گن اور بارہ راؤنڈ گولہ بارود برآمد کیا۔ اس واقعے کے سلسلے میں ایس باوڑی نامی شخص کو گرفتار کیا گیا ہے گذشتہ رات پیش آنے والے اس واقعے سے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ گرفتار شخص کو صبح آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار شخص کے خلاف تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 361 اور آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ گرفتار شخص سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے کہ اس نے آتشیں اسلحہ کہاں سے حاصل کیا۔ پولیس ملوث دیگر افراد کی بھی شناخت کرنے کی کوشش کررہی ہے۔

فضائی آلودگی کے سبب گرمی نے اگست میں بنائے نئے ریکارڈ، سمندروں میں بھی گرمی کی شدت!

دنیا کی آب و ہوا کافی تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے، اور فضائی آلودگی کم ہونے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ گرمی کی شدت بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ دنیا کے کئی ممالک میں شدید گرمی مسئلہ بن چکی ہے۔ زمین کے ساتھ ساتھ اب سمندر بھی گرم ہو رہے ہیں۔ دنیا کے سمندروں کے اندر شدید گرمی کے پچھلے تمام ریکارڈ ٹوٹ چکے ہیں۔ تازہ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ گزشتہ ہفتے کو سمندروں کا درجہ؟ حرارت پہلے کی بہ نسبت بہت زیادہ تھا۔ اوسط سمندر کی سطح کا درجہ؟ حرارت ہفتے کے روز 21.1 درج کیا گیا تھا۔ جب کہ یکم مارچ 2024 کو یہ درجہ؟ حرارت 21.09 تھا۔ اسی طرح 1991 سے سال 2020 تک یہاں کا درجہ؟ حرارت اوسط ہی رہا۔ سمندر کے نیچے بڑھتی گرمی کو موسمیاتی بحران کی بڑی علامت قرار دیا جا رہا ہے۔ 'فوسل فیول' جلانے سے نکلنے والے 'کاربن ڈائی آکسائیڈ' کی وجہ سے جو گرمی جمع ہوتی ہے، اس کا 90 فیصد سے زیادہ حصہ سمندروں میں چلا جاتا ہے۔

سائنسدانوں نے آگاہ کیا ہے کہ گرم سمندر کی سطح آب میں اضافہ اور تیز طوفانوں کے معاملے انتہائی سنگین ہیں، جس سے اربوں لوگوں کی زندگی خطرے میں ہے۔ ساتھ ہی یہ سمندری ہیٹ ویو بھی پیدا کرتے ہیں، جو سمندری حیات کو ختم کر دیتے ہیں اور ساحلی علاقوں میں رہنے والوں کے ذریعہ؟ معاش کو کافی نقصان پہنچاتے ہیں۔

آنجہانی بدھا دیب کی اہلیہ میرا بھٹاچاریہ کی اسپتال سے چھٹی

میرا بھٹا چاریہ اہلیہ بدھا دیب

کولکاتا، 25/اگست: (عوامی نیوز سروس) ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ بدھا دیب بھٹاچاریہ کی اہلیہ میرا بھٹاچاریہ کو اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔ میرا بھٹاچاریہ گزشتہ کچھ دنوں سے علالت کے باعث کولکاتا کے ایک نجی اسپتال میں زیر علاج تھیں۔ ان کا بیٹا سچیت ان کے ساتھ تھا۔ اسپتال ذرائع کے مطابق وہ اپنے پیٹ کے دائیں جانب درد محسوس کر رہی تھیں۔ تاہم سی ٹی اسکین سے معلوم ہوا کہ دائیں جانب کوئی مسئلہ نہیں تھا بلکہ ان کے پیٹ کے بائیں جانب ایک موٹی تہہ تھی۔ اسپتال سے نکلتے وقت انہوں نے کہا کہ وہ ٹھیک ہیں۔ ڈاکٹروں نے انہیں کم کھانے کو کہا۔ تاکہ آنے والے دنوں میں وہ صحیح وقت پر غذا لینے کو ترجیح دی۔ ان سے پوچھا گیا کہ کچھ نہیں کھاتیں؟ تو انہوں نے کہا کہ میں کچھ نہ کھاتی تو مرجاتی، میں نے کم کھایا۔ وہ ڈاکٹر سوتک پانڈا کی نگرانی میں تھیں۔ میرا کے علاج کے لیے ایک میڈیکل بورڈ تشکیل دیا گیا تھا جس میں ماہر امراض قلب اور معدے کے ماہرین شامل تھے۔ چیف منسٹر شوبھندو ادھیکاری سنیچر کو انہیں دیکھنے اسپتال گئے۔ سی ٹی اسکین سے معلوم ہوا کہ بڑی آنت کا ایک حصہ گاڑھا ہوگیا ہے۔ آج صبح کالونیسکوپی کے دوران سوزش بھی دیکھی گئی۔ یہ سمجھنے کے لیے کچھ اور ٹیسٹ کرنے کا فیصلہ کیا گیا کہ ایسا کیوں ہے۔ بیٹا سچیتن بھٹاچاریہ نے کہا کہ ماں کی جسمانی حالت بتدریج بہتر ہورہی ہے، ڈاکٹر کچھ مزید ٹیسٹوں کے بعد انہیں چھٹی دینے کا عندیہ دیا۔ خیال رہے کہ میرا بھٹاچاریہ کو جمعہ کی دوپہر 12 بجے کے قریب پیٹ میں درد محسوس ہوا۔ انہیں سانس لینے میں بھی دشواری ہونے لگی۔ میرا بھٹاچاریہ علاج کے لیے اسپتال گئیں۔ تاہم ڈاکٹر نے ان کی جسمانی حالت دیکھ کر اسے اسپتال میں داخل کرنے کا فیصلہ کیا۔ اگرچہ اس وقت انکی جسمانی حالت مستحکم ہے لیکن انہیں اب بھی اسپتال کے زیر نگرانی رہنا پڑے گا۔ ماں کی بیماری کی خبر ملنے کے بعد ان کے اکلوتے بیٹے سچیتن بھٹاچاریہ نے دریافت کیا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق میرا بھٹاچاریہ کافی عرصے سے کھانسی اور سانس لینے میں دشواری کا شکار تھیں۔ وہ گھر میں زیر علاج تھی۔ تاہم ان کی جسمانی حالت میں زیادہ بہتری نہیں آرہی تھی۔ اس لیے انہوں نے اسپتال جانے کا فیصلہ کیا۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ میرا دیوی کے پھیپھڑوں میں بھی کچھ انفیکشن پھیل گیا ہے۔

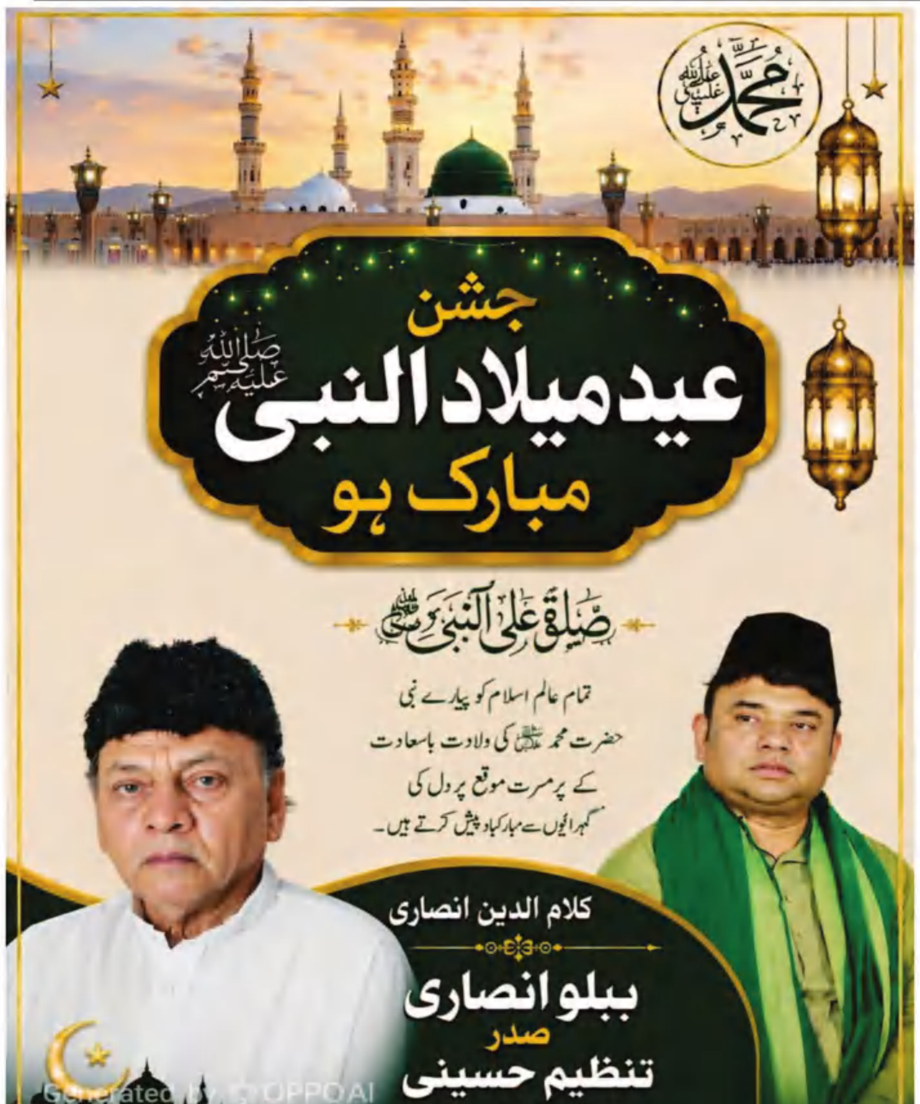

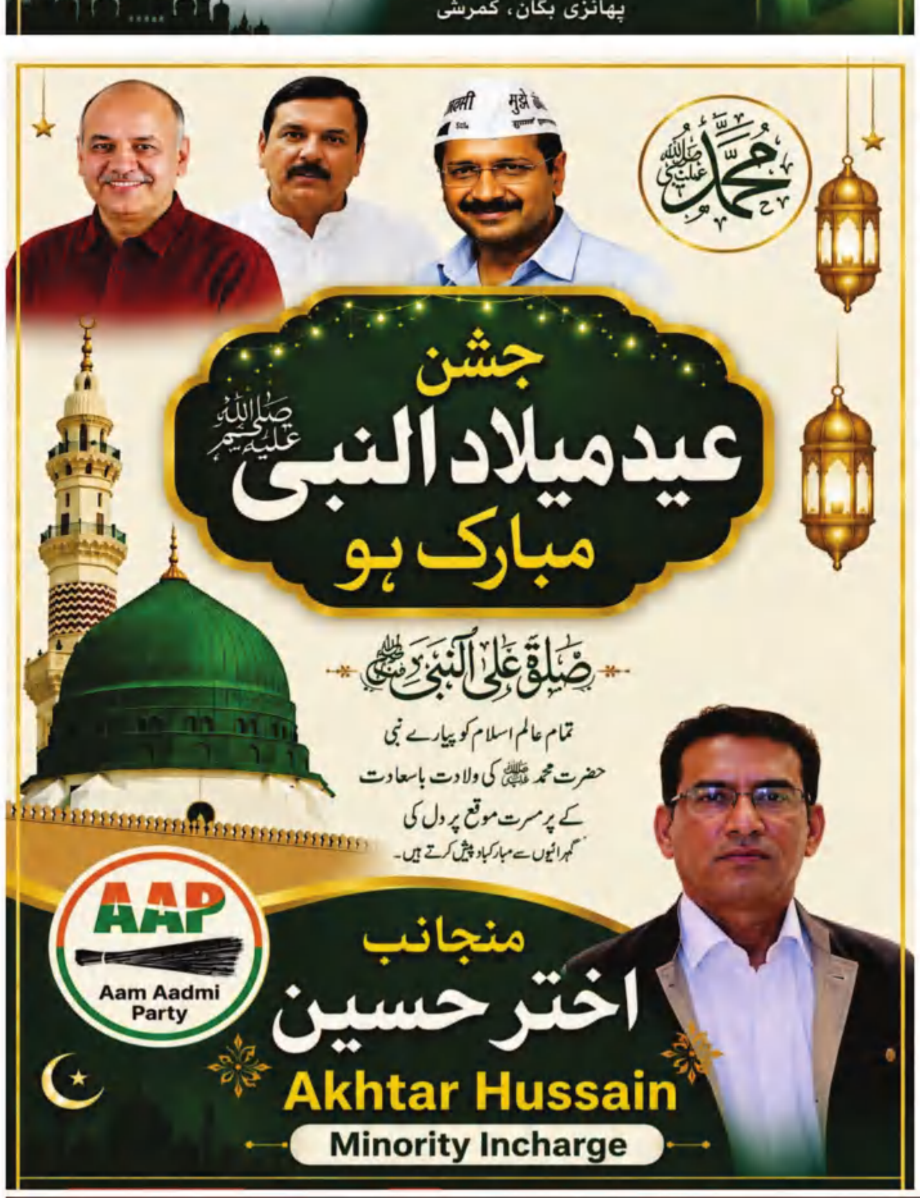

ٹیمپو سے لاکھوں کی مالیت کا حساس سامان برآمد، ایک گرفتار

آسنسول:25/اگست، (عوامی نیوز سروس): کلسی اسٹیشن کے قریب ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) اور پولیس کی مشترکہ کارروائی میں ایک ٹیمپو سے ریلوے سگنلنگ سسٹم سے متعلق آلات کی ایک بڑی کھیپ برآمد کی گئی۔ اس کیس کے سلسلے میں 23 سالہ وکرم داس کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کو اطلاع ملی کہ کلسی اسٹیشن کے قریب ایک ٹیمپو میں ریلوے کا سامان لے جایا جا رہا ہے اس اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے آر پی ایف اور کلسی پولیس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے نیلے رنگ کی گاڑی کو ضبط کرلیا ایک مہندرا الفا پلس ٹیمپو کو روک کر تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران ٹیمپو سے 60 ریلوے سگنل ریلے، 60 کور، اور کئی میٹر سگنل اور ٹیلی کمیونیکیشن کیبلز برآمد ہوئیں۔ برآمد شدہ سامان کی تخمینہ قیمت تقریباً 1.25 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ جب ٹیمپو میں موجود وکرم داس سے ریلوے کے سامان سے متعلق درست دستاویزات اور دستاویزات مانگی گئیں تو وہ کوئی دستاویزات پیش کرنے میں ناکام رہے۔ اس کے بعد آر پی ایف نے اسے گرفتار کرلیا۔ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے دعویٰ کیا کہ کسی اور نے کلسی سے بردوان سامان لے جانے کے لیے ایک ٹیمپو کرایہ پر لیا تھا۔ اس معلومات کی بنیاد پر آر پی ایف اب اس شخص کی تلاش کر رہی ہے جس نے مبینہ طور پر سامان چوری کیا تھا ملزم کو مبینہ طور پر ریلوے کا سامان دیا گیا تھا۔ اس کیس نے ریلوے کے اندرونی سیکورٹی نظام پر بھی کئی سوالات اٹھائے ہیں۔ تفتیشی ایجنسیاں اس بات کا تعین کرنے کی کوشش کر رہی ہیں کہ سگنلنگ اور ٹیلی کمیونیکیشن جیسے اہم نظاموں میں استعمال ہونے والا سامان ریلوے احاطے کے باہر کیسے ختم ہوا۔

وزیر اگنی مترا پال کی میونسپل ایریا میں بقایا واجبات ٹیکس ادا کرنے کی اپیل

آسنسول:25/اگست، (عوامی نیوز سروس): شہری انتظامیہ علاقے میں بقایا میونسپل ٹیکس کی وصولی کے لیے سرگرم ہوگئی ہے۔ 1,700 ہولڈنگز کی نشاندہی کی گئی ہے جن کے میونسپل ٹیکس بقایا 1 لاکھ یا اس سے زیادہ ہیں۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن نے پہلے ہی ان سبھی کو نوٹس جاری کر کے بقایا میونسپل ٹیکس جمع کرنے کو کہا ہے اب ریاست کے ٹاؤن اور شہری ترقی کے وزیر اگنی مترا پال نے بھی سب کو پیشگی نوٹس جاری کر کے بقایا میونسپل ٹیکس ادا کرنے کو کہا وزیر اگنی مترا پال بھی ہولڈنگز کے مالکان سے شہر کی ترقی اور شہر کی خدمات کے ہموار کام کو برقرار رکھنے کے لیے مفاد میں بقایا میونسپل ٹیکس کی ادائیگی کرنے کی اپیل کی ہے آسنسول میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، میونسپل کمشنر دلیپ مشرا کے ساتھ، شہری ترقی کے وزیر نے بتایا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن نے پہلے ہی 1,700 رہائشیوں کو نوٹس جاری کیے ہیں جن کے میونسپل ٹیکس کے واجبات 1 لاکھ روپے یا اس سے زیادہ ہیں اب مقامی مہم ٹوٹو گاڑیوں کے ذریعے چلائی جائے گی یہ مہم سات روز تک جاری رہے گی اس کے بعد، لوگوں کو میونسپل ٹیکس کے بقایا جات ادا کرنے کی ترغیب دینے کے لیے مختلف مقامات پر کیمپ لگائے جائیں گیوزیر نے کہا کہ اس کے بعد بھی اگر بقایا میونسپل ٹیکس ادا نہ کیا گیا تو کارروائی کی جائے گی۔ تاہم، ٹاؤن اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے کارروائی کی نوعیت کا انکشاف نہیں کیا جائے گا تاہم شہری ترقی کے وزیر نے صحافیوں کے سامنے یہ نہیں بتایا کہ کس قسم کی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں ابھی یہ انکشاف نہیں کر رہی لیکن ایکشن ضرور لیا جائے گا وزیر نے واضح کیا کہ میونسپل ٹیکس کی صحیح ادائیگی میں ناکامی کی وجہ سے شہر کی ترقی اور میونسپل سروسز کا متاثر ہونا قابل قبول نہیں ہوگا۔

ڈی ایم اور اے ڈی سی پی کا بازار کا معائنہ، بلیک مارکیٹنگ کے خلاف سخت وارننگ

آسنسول:25/اگست، (عوامی نیوز سروس): بلیک مارکیٹنگ کو روکنے اور عام لوگوں کو مناسب قیمتوں پر ضروری اشیاء فراہم کرنے کے مقصد کے ساتھ، مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) ایس پونم بلم اور آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ (ADPC) کے ڈی سی پی سنٹرل دھرو داس نے مشترکہ طور پر آسنسول مارکیٹ کا اچانک معائنہ کیا معائنہ کے دوران انتظامی افسران نے سبزی و راشن، کریانہ کی دکانوں کا جائیزہ لیا اور پرچون اور ہول سیل ریٹس کے بارے میں تفصیلی معلومات لی۔ حکام نے ضروری اشیاء بشمول آلو، پیاز، ہری سبزیاں اور خوردنی تیل کے اسٹاک اور ریٹ چارٹ کی جانچ کی دکانداروں کو سختی سے ہدایت کی گئی کہ ذخیرہ اندوزی یا مصنوعی قیمتوں میں اضافہ کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ تمام خوردہ اور تھوک فروشوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ مقررہ حکومتی معیارات کے مطابق قیمتوں کی فہرستیں واضح طور پر آویزاں کریں۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ ضلع میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں پر مسلسل نظر رکھی جائے گی تاکہ عام صارفین کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ایس ڈی او کی قیادت میں انتظامیہ کا روپنارائن پور اور چترنجن مارکیٹ کا دورہ

آسنسول:25/اگست، (عوامی نیوز سروس): روزمرہ کی اشیائے ضروریہ کی مارکیٹ کی قیمتوں پر قابو پانے اور بلیک مارکیٹنگ کو روکنے کے لیے منگل کو سلان پور بلاک کے روپنارائن پور بازار اور مغربی بردوان ضلع کے آسنسول کے چترنجن بلاک کے املاداد یہہ بازار میں کریک ڈاؤن کا اہتمام کیا گیا۔ محکمہ انتظامیہ اور پولیس انتظامیہ حکام نے اچانک مہم شروع کر دی مشترکہ آپریشن کی قیادت آسنسول کے سب ڈویژنل آفیسر (ایس ڈی او) سادھن دیبناتھ، اے سی پی (کلٹی) جاوید حسین، سلان پور پولیس اسٹیشن کے انچارج بسواجیت منڈل اور انتظامیہ کے دیگر افسران نے کی مارکیٹ کے معائنے کے دوران چاول، چینی، پیاز، خوردنی تیل، مختلف سبزیوں، مچھلی اور گوشت کی موجودہ قیمتوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا تھوک اور خوردہ قیمتوں کے درمیان فرق کا بھی جائزہ لیا گیا، اور یہ طے کیا گیا کہ آیا کسی بھی شے کی قیمتوں میں مصنوعی طور پر اضافہ کیا جا رہا ہے۔ معائنہ کے بعد محکمہ کے منتظم سدھن دیوناتھ نے سخت وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ ضروری اشیاء کی قیمتوں میں بلاوجہ یا مصنوعی بحران پیدا کرنے کی کوششوں کو برداشت نہیں کرے گی۔ اگر بازار میں خرید و فروخت کے دوران کوئی بے ضابطگی یا بلیک مارکیٹنگ پائی گئی تو ملزمان کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی کارروائی کی جائے گی۔ انتظامیہ کی اس اچانک مہم سے عام دکانداروں کو راحت ملی ہے جبکہ اس سے بے ضمیر تاجروں میں تشویش پائی جاتی ہے انتظامی ذرائع نے بتایا ہے کہ حالات کو قابو میں رکھنے کے لیے اس طرح کی نگرانی آنے والے دنوں میں بھی جاری رہے گی۔

آسنسول شہر کو خوبصورت بنانے کی پہل پل کا رنگ بدل کر زعفرانی سفید

آسنسول: 25/اگست، (عوامی نیوز سروس): ریاستی حکومت اور آسنسول میونسپل کارپوریشن نے علاقے کو صاف ستھرا، مزید خوبصورت اور جدید بنانے کے لیے ایک نئی پہل شروع کی ہیا آسنسول کے جی ٹی روڈ پر واقع بی این آر پل کو دوبارہ زعفرانی سفید رنگ دیا گیا، اور آس پاس کے علاقے کو خوبصورت اور صاف کیا گیا آس پاس کے علاقے میں خوبصورتی اور صفائی کے کام کا افتتاح ریاست کے شہری ترقی کے وزیر اگنی مترا پال نے کیا۔ ان کے ساتھ آسنسول میونسپل کارپوریشن کمشنر دلیپ مشرا بھی تھیں این آر پل کے دونوں جانب طویل عرصے سے جمع کچرے کی صفائی کے ساتھ ساتھ اس علاقے میں ڈیجیٹل اسکرینیں بھی لگائی جائیں گی پل سے ملحقہ مختلف علاقوں میں لائٹنگ بھی کی جائے گی بنیادی مقصد جی ٹی روڈ کے اس اہم حصے کی کشش کو بڑھانا ہے، جو آسنسول شمالی اور آسنسول جنوبی کو جوڑتا ہے۔ شہر میں مختلف ڈیوائیڈرز کی تزئین و آرائش، مناسب جگہوں پر لائٹنگ لگانے اور تکونی موڑوں اور گول چکروں کو خوبصورت بنانے کے منصوبے بھی جاری ہیں۔ مرحلہ وار، شہر کے اہم علاقوں کو صاف ستھرا اور جدید شکل دینے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ مستقبل میں بی این آر پل کے قریب ایک فلائی اوور بنانے کا بھی منصوبہ ہے اس منصوبے کے لیے سروے جاری ہے تاہم، اس سے پہلے موجودہ علاقے کو صاف اور جدید بنانے کی ضرورت ہے۔ سروے کا کام جاری ہے۔ تاہم اس سے پہلے موجودہ علاقے کو صاف ستھرا اور خوبصورت بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے۔

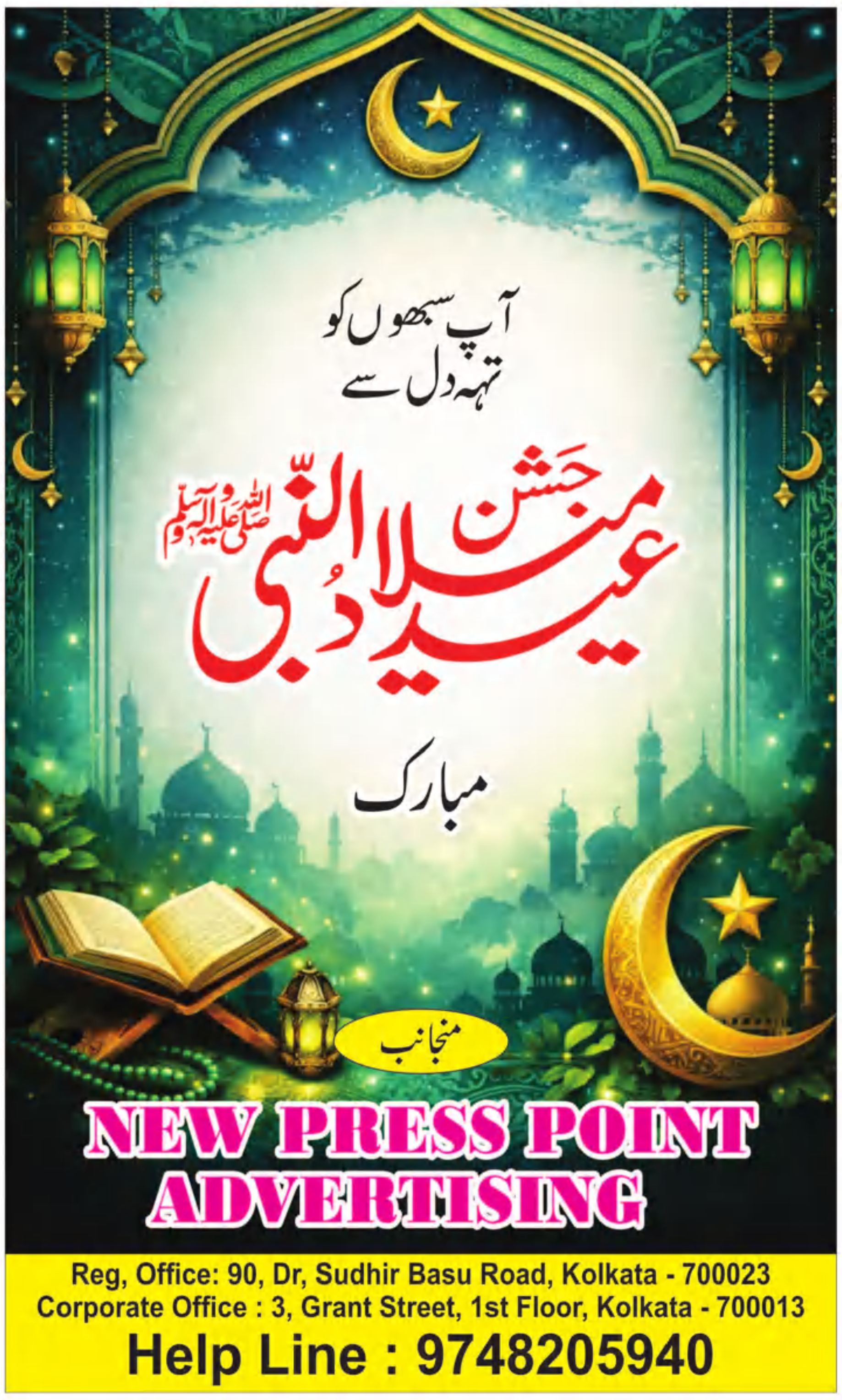

ذکرِ خیر: حضرت سید شاہ بدرالدین قادری چشتی عرف بدیع میاں علیہ الرحمہ

اختر امام انجم

شہرِ سہسرام جسے مدینۃ الاولیاء کہا جاتا ہے، یہاں اپنے عہد کی ایک ایسی علمی و روحانی عظیم المرتبت وعبقری شخصیت گزری ہے جنکو زمانہ آج بھی بدرالاولیاء حضرت سید شاہ بدرالدین احمد حسینی قادری چشتی المعروف بدیع میاں علیہ الرحمہ کے نام سے جانتا اور پہچانتا ہے۔ بدرالاولیاء حضرت سید شاہ بدرالدین احمد حسینی قادری چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ولادت باسعادت 1882ء میں محلہ شاہ ہارون برحلہ سہسرام ضلع روہتاس صوبہ بہار میں ہوئی۔

نام ونسب کے اعتبار سے آپ کا نام نامی اسمِ گرامی حضرت سید شاہ بدرالدین احمد حسینی قادری چشتی ہے، عرفِ عام میں لوگ آپ کو بدیع میاں کہہ کر پکارتے تھے، اس طرح آپ کا عرفی نام بدیع میاں مشہور ہوگیا۔ آپ نسباً حسینی سید※ مسلکاً حنفی مشرباً قادری چشتی تھے یعنی دونوں سلسلہ سے آپ فیض یافتہ تھے آپ کے والد گرامی حضرت سید شاہ بشیر الدین احمد ابن سید شاہ واجد حسین اور والدہ ماجدہ بی بی قمر النساء بنت قاضی الفت حسین رحمۃ اللہ علیہ ہیں آپ کا دادی ہال و نانی ہال دونوں گھرانہ اپنے علاقہ میں بڑے شریف و دیندار کے ساتھ ساتھ زمین دار گھرانہ بھی شمار کیا جاتا تھا، یہی وجہ تھی کہ جب آپ کی ولادت ہوئی تو پورے علاقہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی، جشن کا ماحول بپا ہوگیا تھا※ لوگوں کی نظر میں بچپن سے ہی آپ کی قدرومنزلت کی حسین ودل کش تصویر منقش ہوگئی، گویا آپ سبھوں کے محبوبِ نظر بن گئے۔ آپ کے 5 برادران تھے یعنی آپ کو ملا کر 6 بھائی ہوئے جنکے اسمائے گرامی یہ ہیں۔ سید شاہ قمرالدین احمد، سید شاہ محی الدین احمد، مولانا سید شاہ صغیرالدین احمد (فارغ التحصیل 1350 ہجری دارالعلوم خیریہ نظامیہ، سہسرام) سید شاہ سلیم الدین احمد، سید شاہ جسیم الدین احمد۔ آپ کا نسب نامہ شریف اس طرح ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم، حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ، حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ، حضرت سید حسین اصغر رضی اللہ عنہ، حضرت سید علی خدری رضی اللہ عنہ، حضرت سید حسن رضی اللہ عنہ، حضرت سید میر تقی/ سید مرتضیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت سید ھود رضی اللہ عنہ، حضرت سید علی رضی اللہ عنہ، حضرت سید احسن ابو الفضل رضی اللہ عنہ، حضرت سید زید رضی اللہ عنہ، حضرت سید برہان الدین رضی اللہ عنہ، حضرت سید جمال الدین رضی اللہ عنہ، حضرت سید بختیار رضی اللہ عنہ، حضرت سید قطب رضی اللہ عنہ، حضرت سید رحمان ہوشیار رضی اللہ عنہ، حضرت سید دانیال رضی اللہ عنہ، حضرت سید عبدالرسول رضی اللہ عنہ، حضرت سید کریم الدین رضی اللہ عنہ

حضرت سید جلال رضی اللہ عنہ، حضرت سید قتال رضی اللہ عنہ، حضرت سید محمد احمد رضی اللہ عنہ،

حضرت سید جلیل رضی اللہ عنہ، حضرت سید محمد درویش رضی اللہ عنہ، حضرت سید عبد الرحیم قادری رضی اللہ عنہ، حضرت سید شاہ فیروز قادری رضی اللہ عنہ، حضرت سید شاہ ابو محمد قادری رضی اللہ عنہ

حضرت سید شاہ مراد علی قادری رضی اللہ عنہ، حضرت سید شاہ خادم حسین رضی اللہ عنہ، حضرت سید شاہ واجد حسین رضی اللہ عنہ، حضرت سید شاہ بشیر الدین احمد رضی اللہ عنہ، حضرت سید شاہ بدرالدین احمد رضی اللہ عنہ۔ آپ کا سلسلۂ نسب 33 ویں واسطے پر حضورِ اکرم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے جا کر ملتا ہے۔ اس طرح آپ خاندانی طور پر حسینی سید اور آلِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہیں، اور حضرت سید شاہ عبد اللہ ابدال قادری بغدادی ثم سہسرامی رضی اللہ عنہ کے گیارہویں نمبر کے سجادہ نشین خانقاہ قادریہ ابدالیہ سہسرام ہیں ۔ حالات و معمولات کے مطابق دیکھا جائے تو آپ کی ولادت زمین دار گھرانے میں ہونے کے باوجود آپ بچپن سے ہی زمین دارانہ ٹھاٹ باٹھ سے کوسوں دور رہتے تھے اور صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے، تمام بچوں سے ہٹ کر اکثر وقت آپ مسجد میں ہی گزارا کرتے تھے۔ اسی طرح مسجد میں زیادہ وقت دینا اور سادہ زندگی بسر کرنا آپ کی پہچان بنتی چلی گئی، آپ نے زمین داری کے کسی بھی کام میں حصہ نہ لیا، یہاں تک کہ جو کچھ آمدنی آپ کے حصے میں ہوتی اپنے استعمال بھر رکھنے کے بعد ضرورت مندوں میں تقسیم کر دینا آپ کی عادتِ مبارکہ تھی، آپ کا پہلا نکاح آپ کے چچا کی صاحب زادی حضرت فاطمہ سے ہوا جن سے 1 بیٹی اور ایک بیٹا ہوئے لیکن بیٹا کم عمری ہی میں انتقال کر گئے آپ کا دوسرا نکاح موضع سیمری کے سید تبارک حسین کی صاحب زادی حضرت کافیہ خاتون سے ہوا جن سے ایک لڑکی کا ظہور ہوا آپ کا تیسرا نکاح پیرِ طریقت حضرت شاہ معیز الدین شہودی سہسرامی کی صاحب زادی سالمہ خاتون سے ہوا، جن سے ایک فرزند ارجمند کا ظہور ہوا اور ان ہی سے آپ کا خانوادہ آباد ہے۔ آپ کی پہلی صاحب زادی ام حفصہ عرف قریشہ خاتون کی شادی اولادِ غوثِ اعظم شہزادۂ حضرت شاہ جمعہ پیر حضرت سید شاہ امجد حسین قادری ابن حضرت سید شاہ واجد حسین قادری ساکن محلہ شاہ جمعہ پیر سے ہوئی تھی 1937ء میں آپ کے شوہر حضرت سید شاہ امجد حسین علیہ الرحمہ کا انتقال پرملال ہوگیا، آپ کو کوئی اولاد نہیں ہوئی انتقال کے وقت آپ یعنی حضرت شاہ بدیع میاں اپنے سسرالِ ثانی موضع سیمری میں موجود تھے، آپ کے خواب میں شاہ امجد حسین علیہ الرحمہ تشریف لائے اور کہا، قبلہ حضور حفصو کو سنبھالیں ؛ (حفصو گھر میں ام حفصہ عرف قریشہ خاتون کو کہا جاتا تھا اور شاہ بدیع میاں کو یعنی اپنے خسر محترم کو حضرت شاہ امجد حسین علیہ الرحمہ قبلہ کہہ کر ہی مخاطب کیا کرتے تھے)، اور آپ جب نیند سے بیدار ہوئے تو خبر ملی کہ شاہ امجد حسین صاحب کا انتقال ہوگیا ہے، لہذا آپ نے فوراً سہسرام روانہ ہونے کا فیصلہ کیا، چونکہ حضرت شاہ امجد حسین صاحب کے انتقال کے بعد ان کی زوجہ ہی وارث تھیں ان کی تمام ذمہ داریوں کی جن میں خانقاہ و درگاہ کے دیکھ بھال سے لے کر زیارتِ تبرکات بھی شامل ہیں لہٰذا شاہ امجد حسین صاحب نے بذریعۂ خواب یہ ذمہ داری حضرت بدیع میاں علیہ الرحمہ کے سپرد کر دیا اور اہل محلہ و دیگر صاحبِ شعور حضرات نے اس بات کو تسلیم کر کے مہر ثبت کر دی۔ حضرت شاہ بدیع میاں سے لوگوں نے گزارش کی کہ آپ محلہ شاہ جمعہ پیر کی جامع مسجد میں امامت وخطابت کی ذمہ داری قبول فرمائیں کیونکہ منصب سجادگی کے اہل آپ ہی تھے، اس لئے آپ محلہ شاہ ہارون سے نقل مکانی کر کے محلہ شاہ جمعہ میں مستقل طور پر اقامت پزیر ہوگئے بی بی قریشہ خاتون نے خانقاہ و درگاہ کی ساری ذمہ داریاں آپ کے سپرد کر دیں اور اہل محلہ نے بھی آپ کو حضرت کا خلیفہ تسلیم کر لیا اس طرح خانقاہ و درگاہ کی ساری ذمہ داری حسنی خاندان سے حسینی خاندان میں منتقل ہوگئی آپ کو ظاہری اور باطنی دونوں طریقوں سے خانقاہ کی مکمل ذمہ داری عطا کی گئی جس کو آپ نے تقریباً 42 سال تک بحسن وخوبی انجام دیا، اور بغیر اُجرت کے 42 سال تک مسجد میں امامت وخطابت کے فرائض بھی انجام دیتے رہے آپ کا روزانہ کا یہ معمول تھا رات کے تیسرے پہر مسجد کو چلے جاتے اور فجر کی نماز پڑھا کر اوراد و وظائف میں مشغول رہتے حتیٰ کہ اشراق و چاشت ادا کر کے ہی مسجد سے گھر واپس آتے ظہر کی نماز پڑھانے کے بعد اپنی ضروریات سے فارغ ہو کر عوام الناس کی خدمت میں مشغول رہتے بعد نمازِ عصر لوگوں کی خیریت دریافت کرنے محلہ شاہ جمعہ سے محلہ شاہ ہارون تک چلے جاتے، راستے میں بچوں کے لئے کچھ چیزیں لیتے اور ان میں تقسیم کر دیتے بعد نمازِ مغرب ضرورت مند لوگوں کا ہجوم لگا ہوتا جن کو آپ روحانی فائدہ پہنچاتے آپ کو دست غیب بھی حاصل تھا، بعد نمازِ عشاء اپنی ضروریات سے فارغ ہو کر رات کو دوسرے پہر میں ذکر و اذکار کی کثرت کرتے اور اسی دوران رجال الغیب کی آمد کا ہونا روزانہ کا معمول تھا، اس دوران آپ کے حجرۂ خاص میں کسی کو آنے کی اجازت نہ ہوتی بزرگوں سے عقیدت ومحبت کے معاملے میں دیکھا جائے تو آپ اپنے دور کے بڑے عابد وزاہد، صابر وشاکر، حسین وجمیل اور اعلیٰ ترین اخلاق کے مالک تھے۔ آپ اپنے اکابرین و بزرگانِ دین سے بے حد عقیدت ومحبت رکھتے تھے ہر بزرگ کے نام پر ان کی تاریخ عرس میں فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا کرتے تھے اور ہر جمعرات کو حضرت مولیٰ علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کے نام سے کشمش پر نیاز دیتے اور محرم کی پانچ کو حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر علیہ الرحمہ کی گنجی فاتحہ کرنا اور 8/ شعبان کو بڑے احترام واہتمام سے سات سالن پکوا کر حضرت یعقوب علیہ السلام کی نیاز دلوانا اور اپنے خاندان کے بزرگوں اور مرحومین کی تاریخِ وصال پر فاتحہ کر کے تبرک لوگوں اور بچوں میں تقسیم کرنا قابل ذکر ہے واضح رہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کی خاص نیاز کا اہتمام کس وجہ کر تھا معلوم نہ ہوسکا مگر اہل خانہ کا قیاس ہے کہ شاید کسی خاص بشارت کی بنیاد پر تھا واللہ تعالیٰ اعلم۔ (آخری ایام میں جب آپ کمزور اور علیل رہنے لگے تو اپنی جگہ پر امامت کے لئے حضرت الحاج مفتاح الدین علیگ علیہ الرحمہ کو منتخب ومقرر فرما دیا، آپ نے حضور بدرِ ملت کے انتخاب کی لاج رکھتے ہوئے تقریباً 36 سال محلہ شاہ جمعہ پیر کی جامع مسجد میں فی سبیل اللہ امامت کے فرائض انجام دیا)

وصال پر ملال :- عین 12/ ربیع الاول شریف کے روز 1979ء کو آپ علالت کی وجہ سے بستر پر تھے اور بار بار گھر والوں سے وقت دریافت کر رہے تھے کہ عصر کی اذان ہوئی یا نہیں عصر کی اذان ہوئی یا نہیں جیسے کہ آپ کو معلوم تھا آپ عصر کی نماز کے بعد دنیا سے رخصت ہوجائینگے، جونہی ہی عصر کی اذان ہوئی تو لوگوں نے بتایا کہ اذان ہوگئی ہے، آپ نے بستر پر ہی نماز کی نیت کی اور نماز مکمل فرمائی، اس کے بعد آپ کے جسم سے روح پرواز کرگئی اور آپ اپنے مالکِ حقیقی سے جاملے انا للّٰہ وانا الیہ راجعون آپ کی نمازِ جنازہ پیرِ طریقت حضرت حافظ ومولانا سید شاہ انوار الحق شہودی علیہ الرحمہ نے پڑھائی، اس طرح تقریباً 100 سال کی عمر شریف میں آپ کا وصال باکمال ہوگیا اور اہل شہر بالخصوص اہل محلہ سے ایک بڑی روحانی شخصیت کا سایہ اٹھ گیا۔ حضور بدرِ ملت حضرت سید شاہ بدرالدین احمد حسینی قادری چشتی علیہ الرحمۃ والرضوان کے وصال باکمال سے پورے علاقے بالخصوص سارے باشندگانِ محلہ شاہ جمعہ پیر میں کافی اداسی چھا گئی شہر کے معزز علمائے کرام و دانشوران کی ایک بڑی تعداد اکٹھا ہوگئی۔ آپ علیہ الرحمہ کے خاص عزیزوں میں حضرت مولانا ضیاء الحسن سہسرامی علیہ الرحمہ وحضرت مفتی صدیق سہسرامی علیہ الرحمہ وجناب پروفیسر اظہر سہسرامی صاحب یہ تینوں حضرات اکثر و بیشتر بعد نمازِ عصر حضور بدرالاولیاء علیہ الرحمہ کی خدمت میں ملاقات کے لئے حاضر ہوا کرتے تھے، کیونکہ کہ یہ حضرات آپ کے چھوٹے بھائی حضرت مولانا سید شاہ صغیر الدین احمد حسینی کے درسی ساتھیوں میں تھے۔ آپ علیہ الرحمہ کے وصال کے وقت یہ تینوں حاضر ہوئے اور جب ان لوگوں نے آپ کے جانشیں و صاحبِ سجادہ گلِ گلشنِ حسینیت حضرت سید شاہ ابو الحسنات حسینی قادری سجادی نور اللہ مرقدہٗ کو بہت غمناک و پریشاں حال دیکھا تو ان بزرگوں نے آپ کو کافی تسلی دی اور حضرت مولانا ضیاء الحسن علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ آپ کے والد بزرگوار تو اللہ کے پاک باز بندوں میں سے تھے اور اللہ کے پاک باز بندوں کی روحیں ہمیشہ آزاد رہتی ہیں آپ پریشان نہ ہوں آپ کے والد محترم کی پاک روح ہمیشہ آپ کی حمایت کرتی رہیگی اور ہمہ وقت سپر بن کر آپ کی مددگار ثابت ہوگی اور آپ کے سامنے ہی ان کا مزار پاک ہے جب چاہیں آپ اپنے احوال انکے سامنے پیش کر کے ان سے اکتسابِ فیض کرتے رہینگے

اعلانِ جانشینی: آپ نے وصال سے تین سال قبل ہی اپنی حیاتِ مبارکہ میں اپنے فرزند ارجمند حضرت سید شاہ ابوالحسنات حسینی قادری سجادی علیہ الرحمہ کو گیارہویں شریف کے موقع پر اپنا ولی عہد وجانشین ہونے کا اعلان فرما دیا تھا

واضح رہے کہ خانقاہ قادریہ ابدالیہ میں ہر سال 11 ویں شریف کے موقع پر تبرکاتِ غوث الاعظم دستگیر کی زیارت حضرت سید شاہ عبد اللہ ابدال قادری بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لیکر اب تک جن لوگوں نے کرائی ہے انکے اسماء گرامی یہ ہیں۔ حضرت سید شاہ عبداللہ ابدال حسنی قادری بغدادی، حضرت سید شاہ ابراہیم حسنی قادری، حضرت سید شاہ محمد افضل حسنی قادری، حضرت سید شاہ غلام رسول حسنی قادری (حضرت شاہ جمعہ پیر)، حضرت سید شاہ نہال علی حسنی قادری، حضرت سید شاہ محمد آلِ یاسین حسنی قادری، حضرت سید شاہ محمد جلال الدین حسنی قادری

حضرت سید شاہ امیر علی حسنی قادری، حضرت سید شاہ واجد حسین حسینی قادری، حضرت سید شاہ وحید حسین حسنی قادری، حضرت سید شاہ امجد حسین حسنی قادری، حضرت سید شاہ بدرالدین احمد حسینی قادری، حضرت سید شاہ ابوالحسنات حسینی قادری،

حضرت سید شاہ تبریز حسنات حسینی قادری، حضرت سید شاہ ابوذر حسنات حسینی قادری

۔منقبت درشانِ حضرت سید بدرالاولیاء علیہ الرحمہ نتیجہ فکر: سید شاہ محمد عارف قادری چشتی نقشبندی سہروردی علیہ الرحمہ جمشید پور (جھارکھنڈ)

روحانیت کے شاہ تھے اور امامِ وقت
مانا کہ ظاہراً نہیں رکھتے تھے تاج وتخت
تھے آفتابِ علم عمل کے تھے ماہتاب
دنیا سے چل بسے وہ سوئے خلد نیک بخت
تا عمر رات بھر وہ رکوع و سجود کا
دیتے رہے وہ خوفِ خدا امتحان سخت
وہ کیا گئے کہ ہستیِ کامل چلی گئی
صدمہ ہے ان کی موت کا ہر آدمی کو سخت
سو سال کی عمر میں ہوئے راہیِ عدم
سچ ہے کہ موت کا بھی مقرر ہے ایک وقت
الموت جسر یوصل الحبیب الی الحلیب
اللہ کے حبیب بسوئے حبیب رفت
کرتے تھے اتباع وہ ہمیشہ حضور کی
مردم شناس اہلِ بصیرت حکیمِ وقت
اللہ کی کتاب کے عاشق تھے بدرِ دیں
رہتے تھے ہر گھڑی وہ تلاوت میں غرق و مست
سیراب ہو رہے ہیں ہر اک طالبان علم
جاری ہے ان کے فیض کا چشمہ ہر ایک سمت

افسوس! نکتہ دان شریعت نہیں رہا
صد آہ! راز دارِ طریقت نہیں رہا
غم گین ہے اب عارف ان کی وفات سے
وہ بدرِ دیں سراپا محبت نہیں رہا۔۔

نالۂ غم بروفات حسرت آیات بدرالاولیاء حضرت سید شاہ بدرالدین احمد حسینی قادری (بدرِ ملت) علیہ الرحمۃ والرضوان قادری چشتی ابدالی محلہ شاہ جمعہ پیر سہسرام روہتاس بہار انڈیا۔ نتیجۂ فکر: سید محمد عارف قادری چشتی نقشبندی سہروردی علیہ الرحمہ جمشید پور (جھارکھنڈ)

صدق و صفا کا ماہِ درخشاں کہیں جسے
مہر و وفا کا نیر تاباں کہیں جسے
حق تو یہ ہے کہ صاحب ایماں کہیں جسے
ایک باکمال صاحبِ عرفاں کہیں جسے
علم و عمل کا شمع فروزاں کہیں جسے
وہ بدرِ دیں کہ ماہرِ قرآں کہیں جسے
وہ نائبِ رسول کہ ذیشان کہیں جسے
فخرِ زمانہ نازشِ دوراں کہیں جسے
وجہِ سکونِ قلبِ پریشاں کہیں جسے
افسوس اب نگاہ سے پنہاں کہیں جسے
وہ بدرِ دیں کہ آیۂ رحماں کہیں جسے
علم و عمل کا ایک گلستاں کہیں جسے
حسنات قادری جو ہیں انکے جانشیں
گلزارِ بدرِ دیں کا نگہباں کہیں جسے
جن کو ملا شیوخ سے فیضانِ باطنی
وہ مرتبہ کہ خلدِ بداماں کہیں جسے
جاری ہے جس کے فیض سے چشمہ علوم کا
اک فضلِ خاص رحمتِ یزداں کہیں جسے
وہ مردِ باخدا وہ سراپا شعور و فکر
دانائے رازِ زیست کا عنواں کہیں جسے
دینِ محمدی کی اشاعت تھی رات دن
یہ وہ ادا تھی جانِ بہاراں کہیں جسے
وہ زندگی جو خدمتِ انساں میں کٹ گئی
وہ خدمتِ بلیغ، کہ احساں کہیں جسے
وہ کشتیِ حیات جو ساحل سے لگ گئی
اہل ہوس کے واسطے طوفاں کہیں جسے
عارف کہاں سے لائیں اب ڈھونڈ کر انہیں
خلق خدا کے درد کا درماں کہیں جسے...

آخر کب تک؟

محمد ثوبان ابراہیم

دینِ حق جبلِ نور سے ظہور کے بعد سے لے کر آج تک مسلسل پھیلتا جا رہا ہے، اور ربِ کریم کی بے حد رحمت ہے کہ اُس نے ہمیں رحمۃ للعالمین ﷺ کے امتی ہونے کا شرف بخشا۔ مگر اب یہ امت تاریخ کے ایک بڑے المناک موڑ سے گزر رہی ہے۔ ایک لمحے کے لیے ٹھہریں اور سوچیں، جس امت کے خلاف سارے جہان میں سازشوں کے جالے بنے جا رہے ہوں، جس کی سرزمینوں کو تباہ و برباد کیا جا رہا ہو، جس کے بچے ملبے کے نیچے دبے ہوں، وہ امت اب بھی آپس کی کشمکش میں الجھی ہوئی ہے۔ کیا ہم واقعی بے حس ہو چکے ہیں؟ مزید کتنے ظلم وستم دیکھنے اور برداشت کرنے کے بعد ہمیں یہ بات سمجھ آئے گی کہ تفرقہ ہماری سب سے بڑی اور سنگین کمزوری ہے؟ ہمیں کب ایک دوسرے کے مسلک گننے اور اس پر تنقید کرنے سے فرصت ملے گی؟ ہمیں کب ایک دوسرے کے عقائد پر بحث کرنے سے فرصت ملے گی؟ ہم ادھر آپس میں ایک دوسرے کو غلط ثابت کرنے کی غیر مفید کوشش میں اپنی توانائیاں صرف کر رہے ہیں اور ادھر دشمنانِ اسلام ہمارے خلاف ایک بھی سازش کرنے سے نہیں چوک رہے۔ آج ہمیں بیدار ہونا ہوگا! آخر ہماری عقل وشعور کو کیا ہو گیا ہے؟ اسلام کے خلاف بین الاقوامی سطح پر اس قدر ظلم وزیادتی کے باوجود ہمیں ہوش کیوں نہیں آ رہا؟ جس نبی ﷺ نے اپنی پوری زندگی اپنی پوری امت کے لیے تڑپتے ہوئے گزاری، جس نبی ﷺ نے طائف میں پتھر کھائے مگر بددعا کی بجائے ہدایت کی امید رکھی، جس نبی ﷺ نے اس امت کی بقا اور سلامتی کے لیے بے مثال قربانیاں دیں، شعب ابی طالب کی صعوبتیں برداشت کیں، اُحد کے زخم سہے بی آج اُس نبی ﷺ کی امت اسی اتحاد کو اپنے ہاتھوں سے ریزہ ریزہ کر رہی ہے جسے سنوارنے کے لیے ہمارے آقا ﷺ نے اپنی زندگی کھپا دی۔

اللہ نے ہمیں قرآنِ کریم میں حکم دیا:

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا "اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو۔" (آلِ عمران: 103) کیا یہ حکم کافی نہیں؟ ہمیں ہر اختلاف کو عداوت میں تبدیل کرنا چھوڑنا ہوگا۔ وقت کا تقاضا یہ ہے کہ مولید، توسل، استغاثہ جیسے فروعی مسائل پر مناظروں اور بحث سے ہم خدا کے لیے بالکل دست بردار ہو جائیں۔ جن امور کو آپ حق سمجھتے ہیں، اُن کی دلیل وحکمت کے ساتھ دعوت دیں اور عمل کریں، مگر خدا کے لیے اسے مناظرے کا اکھاڑہ نہ بنائیے۔ نہ منبر پر کھڑے ہو کر دوسرے فریق کو کافر ومشرک کے فتوے تھمائیے، نہ سوشل میڈیا پر گھنٹوں کی بحثیں چھیڑ کر امت کے نوجوانوں کو آپس میں لڑائیے۔ علمی بحث اور اختلافِ رائے کوئی نئی بات نہیں؛ یہ ہمارے سلفِ صالحین کے دور سے چلی آ رہی ہے۔ لیکن اس کے وقار اور چند بنیادی آداب ہوتے ہیں۔ علمی گفتگو گلی محلوں، چوراہوں یا سوشل میڈیا کی بحثوں کا موضوع نہیں، بلکہ یہ بات چیت صرف صاحبِ علم، راسخ علماء اور باصلاحیت لوگوں کے درمیان ہونی چاہیے۔ یہ بحثیں اسی شائستہ اور باادب طریقے سے ہونی چاہئیں جیسے ہمارے اسلاف حق کی تلاش، باہمی احترام اور سنجیدگی کے ساتھ کرتے تھے بی نہ کہ آج کل کی طرح، جہاں صرف ایک دوسرے کو نیچا دکھانا، تذلیل کرنا اور تماشہ بنانا مقصد رہ گیا ہے۔ اپنی بات کہیے اور معاملہ اللہ پر چھوڑ دیجیے۔ ہدایت دینا آپ کا کام نہیں، بلکہ آپ کا کام صرف پہنچانا ہے۔ فلسطین کے گھروں پر گرنے والے بم ان سے پہلے یہ دریافت نہیں کرتے کہ وہ حنفی ہیں یا شافعی، اہلِ حدیث ہیں یا اہلِ رائے۔ شام اور لبنان میں بہتے خون سے کبھی کسی نے یہ نہیں پوچھا کہ اس کا مسلک کیا ہے۔ ان ظالموں کے نزدیک ان مظلوموں کو لے کر صرف ایک حقیقت ہے، اور وہ یہ ہے کہ وہ مسلمان ہیں۔ تو پھر ہم کیوں اپنے ہی گھر میں ایک دوسرے کو فرقوں اور مسلک کے ترازو میں تولتے پھرتے ہیں؟ جہاں ہمیں دشمنانِ دین کے سامنے سیسہ پلائی دیوار ہونا چاہیے تھا، وہاں ہم اپنی ہی صفوں میں دراڑیں ڈالے بیٹھے ہیں۔ ہائے افسوس! ہاں، یہ حقیقت ہے کہ حدیثِ نبوی ﷺ میں امت کے 73 فرقے ہونے کی خبر دی گئی ہے، مگر اختلافِ رائے یا مکتبِ فکر کے تنوع کا یہ مطلب بالکل بھی نہیں کہ ہم اپنے درمیان عداوت ونفرت کی دیواریں کھڑی کر لیں۔ فقہی وفکری اختلاف ایک حقیقت ہے۔ اختلاف علم کی نشانی ہوسکتا ہے، مگر عداوت جہالت کی نشانی ہے۔ سوچیے! غور کیجیے! آخر کب تک؟ باہر دشمنانِ دین ہماری بربادی کا جشن منا رہے ہیں اور ہم اندر ہی اندر عداوت کی ایک مضبوط دیوار کھڑی کرنے میں مصروف ہیں۔ جس قوم کی بقا شعلوں کی زد میں ہو، اسے مسلکی اور فرقہ وارانہ مباحث زیب نہیں دیتے۔ اب بھی وقت ہے، اسی رسی کو تھام لیں، ورنہ تاریخ ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔ ہوش کے ناخن لیں اور فیصلہ کریں کہ اس امت کا حصہ بننا ہے یا اس کی تقسیم کا ایک اور سبب۔ مجھے علامہ اقبال کی نظم "شمع اور شاعر" کے چند اشعار یاد آتے ہیں جو امتِ مسلمہ کی اس حالتِ پریشانی سے منسوب ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں:

وائے ناکامی! متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا
جن کے ہنگاموں سے تھے آباد ویرانے کبھی
شہر ان کے مٹ گئے، آبادیاں بن ہو گئیں

کچھ مزید اشعار کے بعد علامہ اقبال لکھتے ہیں:

آبرو باقی تری ملّت کی جمعیّت سے تھی
جب یہ جمعیّت گئی، دنیا میں رُسوا تُو ہوا

اللہ ہم سب لوگوں کو اس لعنتِ تفریق سے حفاظت فرمائے۔ آمین۔

رابطہ: 7091699073

یادوں کے چراغ: عالم بدیع اعظمی

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

محترم عالم بدیع الزماں کا نوے سال کی عمر میں 22/ جولائی 2026ء مطابق 7/ صفر المظفر 1448ھ کو شب جمعرات گیارہ بجے اعظم گڑھ یو پی میں واقع اپنے گھر میں انتقال ہوگیا، وہ عارضۂ قلب میں مبتلا تھے اور کوئی پندرہ روز قبل ڈاکٹروں کے جواب دینے کے بعد میدانتا ہاسپٹل لکھنؤ سے اپنے گھر منتقل ہوئے تھے، نمازِ جنازہ 23/ جولائی 2026ء کو شام 6/ بجے اعظم گڑھ میں ادا کی گئی اور مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ عالم بدیع الزماں کی ولادت 16/ مارچ 1936ء کو بنداول ضلع اعظم گڑھ میں ہوئی، انہوں نے جارج اسلامک انٹر کالج گورکھپور سے انٹرمیڈیٹ تک کی تعلیم مکمل کی، انہوں نے الیکٹریکل اور مکینیکل انجینئرنگ میں ڈپلومہ حاصل کیا، ان کی اہلیہ کا نام قدسیہ خانم تھا، جن سے اللہ تعالیٰ نے عالم بدیع صاحب کو چھ نرینہ اولاد عطا کیں، ایک بیٹی بھی تھی جس کا انتقال پہلے ہی ہو چکا تھا۔

انہوں نے سیاست میں بہت دیر سے قدم رکھا اور جلد ہی ملائم سنگھ یادو کے منظورِ نظر بن گئے، سماج وادی پارٹی سے آخری دم تک جڑے رہے، 1996ء میں پہلی بار نظام آباد اعظم گڑھ کی سیٹ سے ایم ایل اے منتخب ہوئے، انہوں نے تیرھویں، چودھویں، سولہویں، سترہویں اور اٹھارہویں اسمبلی میں اس حلقہ کی نمائندگی کی، 2022ء کے انتخاب میں اپنی پیرانہ سالی کے باوجود انہوں نے بی جے پی کے امیدوار منوج کمار کو چونتیس (34) ہزار ووٹوں سے شکست فاش دی تھی۔

سیاسی میدانوں میں لوگوں کی بھیڑ ہے، آنا جانا لگا رہتا ہے، لیکن اس دور میں ایماندار، دیانت دار، باوقار سیاسی لوگوں کی کمی ہے، عالم بدیع صاحب کی شناخت اسی حوالہ سے تھی، وہ سادگی، تواضع اور انکساری کا مجسمہ تھے، پانچ بار ایم ایل اے رہے، لیکن سیاست کو دولت کمانے اور سماجی اسٹیٹس بڑھانے کا انہوں نے کبھی ذریعہ نہیں بنایا، وہ اسمبلی کسی کے اسکوٹر پر پیچھے بیٹھ کر چلے جاتے تھے اور ایسا کرتے ہوئے انہیں کوئی عار محسوس نہیں ہوتا تھا، درویشی ان کے مزاج کا حصہ، عوامی خدمت اور ضرورت مندوں کے کام آنا ان کی زندگی کا نصب العین تھا، آزادی کے بعد کھڑی ہونے والی مسلم قیادت کے لیے وہ آئیڈیل اور نمونہ تھے۔

وہ جس علاقہ سے جیت کر آتے تھے، وہاں نوے فیصد غیر مسلم ووٹرس ہیں، لیکن نفرت کے اس ماحول میں بھی وہ جیت جاتے تھے، اس کا مطلب ہے کہ وہ غیر مسلموں میں بھی کافی مقبول تھے، کیونکہ وہ عوامی زندگی گذارتے تھے اور عوام کے بیچ رہتے تھے، روڈویز کی بسوں سے سفر کرتے تھے، دوسرے لیڈران کی طرح ہٹو، بچو کا ان کا مزاج نہیں تھا، وہ اپنے کپڑے خود صاف کرتے، کمروں میں جھاڑو تک خود ہی لگایا کرتے تھے، معمولی کپڑے پہنتے، ان کی کل کائنات جو ان کی ذات کے لیے تھی، وہ دو چار جوڑے کم قیمت کے کپڑے، ہوائی چپل، سر پر گرم ٹوپی، سماعت کے لیے کان میں آلہ اور آٹھ سو روپے والا معمولی موبائل تھا، ان کا شمار یو پی اسمبلی کے غریب ترین ایم ایل اے میں ہوتا تھا، لیکن سیاسی لوگوں میں وہ بہت مقبول تھے، اس لیے جب انہوں نے اپنی زندگی کے نوے برس پورے کیے تو یو پی اسمبلی میں باضابطہ قرارداد کے ذریعہ ان کی سیاسی سماجی کا خدمات کا اعتراف کیا گیا اور اسے قابل تحسین قرار دیا گیا، کسی کی زندگی میں اسمبلی میں ایسی قرارداد کا پاس ہونا ایک تاریخی واقعہ تھا۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: متنازعہ اروناچل

سامنے آگیا۔ ایل سی منسلک دہلی نے ابھی 27 علاقوں کا نام بدلا ہے جب کہ کافی زمانے سے چین اروناچل پردیش کو اپنی ذاتی ملکیت کہتا آرہا ہے اور ہندستان نے بار بار اس دعویٰ کی تردید بھی کی ہے۔ نئی دہلی نے صاف طور پر بتا دیا ہے کہ اروناچل ہندستان کا اٹوٹ حصہ ہے۔ یاد رہے کہ ایک زمانے سے ہندستان اروناچل کو اپنا علاقہ کہتا آرہا ہے اور سرحد پر چین کی بڑی پیش قدمی کو لے کر اروناچل پر خود کے دعویٰ پر بھی ہندستان بار بار اعتراض کرتا رہا جس سے چین پر کوئی اثر نہ ہوا اور اب چین کے صدر اپنی بڑی ٹولی کو لے کر برکس اجتماع میں ہندستان آرہے ہیں۔ مودی جی ان سے مل کر کیا باتیں کریں گے، اختتام میں اس پر سے بھی پردہ اٹھے گا۔ دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی بڑھے گی یا گھٹے گی یہ تو برکس اجتماع کے بعد ہی سمجھ میں آجائے گا ابھی تو مودی حکومت ان کے 400 نمائندوں کے ساتھ شی جن پنگ کی آؤ بھگت کرے گی۔

بقیہ: DRDO میزائل

معاملے میں اہلیت رکھیں گے۔ اس کے لئے ان اداروں کو مطلوبہ اہلیت، سرٹیفکیٹ ومعتدل شرائط کے اہل ہوں گے۔ ابھی ہندستان ہائپرسونک میزائل تیاری کے معاملے میں آگے ہے۔ ڈی آر ڈی او ہائپرسونک گلائیڈ وکروز میزائل ٹیکنالوجی کو لے کر کام میں پیش رفت ہوئی ہے۔ 15/ اگست کو لال قلعہ پر پرچم کشائی کے موقع پر اپنے خطاب کے دوران دفاعی شعبے کی پیداواری صلاحیت بڑھانے پر مودی جی نے کہا کہ 12 برسوں کے دوران ملک دفاعی آلات کی پیداوار میں 4 گنا تک آگے بڑھا ہے۔

بقیہ: پٹنہ میں طلباء

گے۔" حالانکہ ڈی ایس پی نے یہ بھی کہا کہ طلبا سے بات چیت مثبت رہی ہے اور ہمیں امید ہے کہ طلباء مان جائیں گے۔ انہوں نے سینئر افسران کے سامنے کئی معاملے اٹھائے ہیں، اور امید ہے کہ بھیڑ کم ہوگی۔ وہ کہتے ہیں کہ "اگر طلباء نہیں مانتے ہیں تو ہم انہیں یہیں روک دیں گے۔"

احتجاج کے دوران طلباء نے کئی مطالبات سامنے رکھے ہیں، جن میں 70 ویں 'بی پی ایس سی' امتحان کو رد کرنے کا مطالبہ خاص طور سے شامل ہے۔ اس کے علاوہ ٹی آر ای-4 اساتذہ کی تقرری کے لیے صرف ایک امتحان لیے جانے کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ طلبا کا کہنا ہے کہ پی ٹی-مینس نہ ہو اور نئے تجربے ٹی آر ای-5 سے کیے جائیں۔ منفی مارکنگ کا کوئی بندوبست بھی طلبا نہیں چاہتے۔ یہ مطالبہ بھی طلبا زور وشور سے رکھ رہے ہیں کہ بی پی ایس سی داروغہ سمیت سبھی امتحانات میں شفایت ہو، ڈومیسائل پالیسی اور عمر کی حد میں اضافے ہو اور سرکاری تقرریوں میں عمر کی حد بندی میں رعایت دی جائے۔

پوربی ریلوے
تصحیح بابت

تصحیح بابت نمبر 2-تا ٹنڈر نمبر ای پی سی-01 سی ای او-سی-ای آر-2026: کھلا ای پی سی ای-ٹنڈر سنگل پیکٹ میں-دو پیکٹ سسٹم سے۔ مندرجہ ذیل کام کا "چندر پور-شکتی گڑھ میں 4 لائن: کارروائی برائے سول، پی وے، برقیات، سگنل اور ٹیلی کام کاموں کے تعمیرات برائے چوتھا ریل لائن کا چندن پور اسٹیشن (بشمول) اور ہلا روڈ (بشمول) 40.220 تا 78.120 کیلومیٹریل سلسلہ چندن پور-شکتی گڑھ کا چوتھا لائن ریل پروجیکٹ کا پوربی ریلوے کے" پہلے شائع ہو چکا ہے، بذریعہ چیف ایڈمنسٹریٹو آفیسر/کون/پوربی ریلوے، کولکاتا سے، مذکورہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ جو کہ بعد میں منتقل ہوا ہے 28.09.2026 کو 11.00 بجے، 07.09.2026 کو 11.00 بجے سے، دیگر بھی اصول وقواعد مذکورہ ٹنڈر نوٹس کے جوں کے توں رہیں گے۔

CON-33/2026-27

ٹنڈر نوٹس دستیاب ہے ویب سائٹ پر بھی:
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

جشن عید میلادالنبی ﷺ
مبارک
آپ سبھوں کو
تہہ دل سے
اَمِت بھڑ ®
خاندانی
روایت
کی پیداوار
تال مصری
پورے
خاندان
کا بھروسہ
AMIT BHAR's
Palm Candy
AMIT BHAR'S MOTHER
SRIMATI URMILA BHAR
Manufacturer:
Amit Bhar & Sons,
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

بلغ العلیٰ بکمالہٖ
کشف الدجیٰ بجمالہٖ

حسنت جمیع خصالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ

آقائے نامدار فخر موجودات

نبی کریم ﷺ کے جشن ولادت و باسعادت کے پرمسرت موقع پر

دل کے بے پناہ گہرائیوں سے

جشن عید میلاد النبی ﷺ

کی پرخلوص مبارکباد

منجانب

باپوجی کیک

BAPUJI ®

GOODNESS OF HEALTH

عید میلادا النبی کے موقع پر باپوجی کیک کے ساتھ
ہر لمحے کو یادگار بنائیں

ٹریڈ مارک نمبر
476370
دیکھنے کے بعد
خریدیں۔

NHB
لوگو کو دیکھ کر
خریدیں۔

REGD. TRADE MARK NO. 476370
R
لوگو کو دیکھ کر
خریدیں۔

نیو ہوڑہ بیکری (باپوجی کیک) پرائیویٹ لمیٹڈ

محمڈن نے میسرز کلب کو3-2گول سے شکست دے دی

نئی ہٹی، 25/اگست: محمڈن اسپورٹنگ نے پریمیئر لیگ فٹ بال میں اپنے گروپ بی میں آٹھویں میچ میں اپنے حریف میسرز کلب کو ایک سخت مقابلے میں 3-2 گول سے شکست دے دی۔ کھیل 2-2 گول سے ڈرا چل رہا تھا جب آخری لمحوں میں ماہی ٹوش نے گول اسکور کر کے محمڈن کو جیت دلا دی۔ کھیل کے شروع میں لالریم سنگا نے گول کر کے محمڈن کو لیڈ دلا دی تو لیکن ہاف ٹائم میں اسکور 2-1 رہا لیکن دوسرے نصف میں میسرز کلب نے اسکور 2-2 کر دیا لیکن آخری لمحوں میں ماہی ٹوش نے گول کر کے محمڈن کو جیت دلا دی۔ محمڈن نے غیر مفتوح رہتے ہوئے آٹھویں میچ میں پانچویں جیت رجسٹرڈ کی اور تین ڈرا کے ساتھ 18/ پوائنٹ بنا کر اپنے گروپ میں سرفہرست ہے۔

فالوآن سے بچنے کی جنگ میں بارش سری لنکا کے 'دوست' کے طور پر کام کرتی ہے دوسرے ٹیسٹ میں بھارت کی برتری کے باوجود کیا خدشات باقی ہیں؟

25/اگست: سری لنکا میں دوسرے ٹیسٹ کے تیسرے دن بھی ہندوستان کا دبدبہ برقرار ہے۔ تاہم، اہم خدشات ہیں. ایک تو بارش کی وجہ سے میچ میں بار بار رکاوٹ پڑ رہی ہے۔ مزید برآں، اس ٹیسٹ میں سونل دینوشا ایک بار پھر قلعہ پر قبضہ کر رہی ہیں—بالکل ایک ضدی محافظ کی طرح—۔ دوسری صورت میں، سری لنکا پہلے ہی فالوآن ماننے کے بعد دوسری بار بیٹنگ کرنے پر مجبور ہو سکتا تھا۔ بھارت کے 503 رنز کے جواب میں سری لنکا 8 وکٹوں پر 265 رنز بنا کر کھڑا ہے۔ انہیں فالوآن سے بچنے کے لیے مزید 38 رنز درکار ہیں۔ پھر بھی، شبمن گل اور ان کی ٹیم کو ایک مخمصے کا سامنا ہے: انہیں سری لنکا کی دم کو ختم کرنے کا کوئی راستہ تلاش کرنا ہوگا۔ یہ ٹیسٹ جیتنے میں ناکامی یہاں کولمبو میں ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں پہنچنے کی تمام امیدوں کو مؤثر طریقے سے ختم کر دے گی۔

پہلے دن کے اختتام پر ٹیم انڈیا 5 وکٹ پر 300 رن پر تھی۔ دوسرے دن کا اہم حصہ بارش کی وجہ سے ضائع ہو گیا۔ دیودت پڈیکل نے سنچری بنائی، اس کے بعد دھرو جوریل نے بھی سنچری بنائی اور "جئے جوان، جئے کسان" کا پیغام دیا۔ رشبھ پنت نے بھی ایک ریکارڈ قائم کیا۔ شبمن گل نے 503 رنز پر اننگز ڈیکلیئر کر دی۔ دوسرے دن کے اختتام تک سری لنکا کا سکور 2 وکٹ پر 8 تھا۔ تیسرے دن کی شروعات میں پرسدھ کرشنا نے کامل مشرا کی وکٹ حاصل کی۔ پرسید اس سیریز میں اپنی خراب ساکھ کو ختم کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ اس نے آج تین وکٹیں حاصل کیں۔ دریں اثنا، مناو ستار نے اپنی مسلسل کارکردگی کو جاری رکھا، تین وکٹیں بھی حاصل کیں۔ تاہم، ڈیبیو کرنے والے سرنش جین بغیر کسی وکٹ کے رہے۔

تیسرے دن کے اختتام پر سری لنکا کا اسکور 8 وکٹوں پر 265 رنز ہے، اسے فالوآن سے بچنے کے لیے ابھی 38 رنز درکار ہیں۔ پاسندو سوریا بندارا نے 80 رنز بنائے، جبکہ سونل دینوشا نے مقابلہ جاری رکھا۔ پچھلے ٹیسٹ میں سنچری بنانے کے بعد، دنوشا سری لنکا کی دوسری صورت میں کمزور بیٹنگ لائن اپ کے درمیان ساتویں نمبر پر استحکام فراہم کر رہے ہیں۔ وہ 85 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے، انہوں نے چھ چھکے اور دو چوکے لگائے۔ وہ گیند کو دیر سے کھیل رہا ہے، جس کی وجہ سے وہ اسپن اور رفتار دونوں کو نسبتاً آسانی کے ساتھ سنبھال سکتا ہے۔ دن کے اختتام کی طرف اس نے کافی جارحانہ بلے بازی کی۔ سوال یہ ہے کہ انہیں اعلیٰ بیٹنگ کے لیے کیوں نہیں بھیجا جا رہا ہے۔

ہندوستانی باؤلنگ اٹیک بھی مایوس کن رہا۔ جب کہ سونل نے ایک سرے کو مؤثر طریقے سے تھام لیا، کوئی حیران ہوتا ہے کہ جب پچ نے کوئی حرکت نہیں کی تو محمد سراج کی طرح شارٹ پچ ڈلیوری کیوں جاری رہی۔ باؤلرز اسٹمپ کو نشانہ بناتے رہے۔ اگرچہ وہ پہلے اسپیل کے دوران کچھ دباؤ بنانے میں کامیاب ہو گئے لیکن دوسرے میں وہ شدت غائب تھی۔ معاملات کو مزید خراب کرنے کے لیے، بارش میں وقفے وقفے سے وقفے وقفے سے آئے۔ ہندوستان کی واحد حقیقی امید نئی گیند سے ہے۔ اگر وہ چوتھے دن کی صبح اس کا فائدہ اٹھانے میں ناکام رہے تو دباؤ بڑھ جائے گا۔ فالوآن کو نافذ کرنے سے ان کے ٹیسٹ جیتنے کے امکانات میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ اس کے برعکس، اگر انہیں دوبارہ بیٹنگ کرنا پڑتی ہے، تو انہیں بارش کی خراب صورتحال کے درمیان سری لنکا کو ایک بار پھر آؤٹ کرنے کا چیلنج درپیش ہوگا۔

رونالڈو اور میسی دورِ حاضر کے دو لجنڈری فٹ بالر

ہیمبرگ (جرمنی)، 25/اگست: انگلینڈ فٹ بال ٹیم کے قومی کپتان ہیری کین جنہوں نے ورلڈ کپ فٹ بال 2026 میں اپنے کئی شاندار اسٹائلش گول اسکور کر کے اپنے آپ کو دنیا کا بہترین سینٹر فارورڈ منوا چکے ہیں اگرچہ ارجنٹینا کے کپتان لائینل میسی اور پرتگالی کپتان کرسٹیانو رونالڈو اسی سال کے اواخر میں یا 2027 میں مشترکہ طور پر فٹ بال کو الوداع کہنے کے متعلق بہت کچھ روشنی ڈال چکے ہیں لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ میسی اور رونالڈو کو ایک دوسرے کا حریف اور کٹر اپوزیشن کی ذہنیت رکھنے والا کہہ دیا گیا ہے تو یہ حقیقت نہیں ہے بلکہ یہ دونوں دو مختلف اقوام اور دو مختلف کلبوں کی نمائندگی کرنے والے فٹ بالر ہیں لیکن وہ دونوں ایک دوسرے کو عظیم کہتے ہیں اور کوئی بھی خود کو یہ کریڈٹ دیتا نظر نہیں آتا، لیکن دونوں ایک ہی دن دنیائے فٹ بال کو مکمل طور پر ویران کر دینے کی نیت سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرنا چاہتے ہیں اسی لئے 2026 اور 2027 کا نام لیا جا رہا ہے کیوں کہ وہ دونوں کلب فٹ بال اور انٹرنیشنل میچوں میں کل ملا کر 1000/ گول اسکور کرنے کا کریڈٹ رکھنا چاہتے ہیں جس میں میسی کو یقیناً ڈیڑھ سال کا عرصہ لگے گا کیوں کہ میسی نے اب تک 917 گول اسکور کئے ہیں جب کہ 41 سالہ کرسٹیانو رونالڈو 976 گول اسکور کر چکے ہیں۔ میسی کو ابھی 83 گول اور کرنے کی ضرورت ہے جب کہ رونالڈو کو صرف 24 گول اور وہ موجودہ سیزن میں ہی یہ ریکارڈ قائم کر سکتا ہے لیکن فی الحال اس نے فٹ بال سے چھٹی لے رکھی ہے کیوں کہ 10/دن قبل رونالڈو جس کے پہلے سے تین لڑکے ہیں اور بیوی کا آٹھ سال قبل انتقال ہو چکا ہے تو اس نے اپنی گرل فرینڈ جارجیا سے شادی کر لی ہے جس کے ساتھ کئی برسوں سے اس کا معاشقہ چل رہا تھا۔

- 191, Park Street, (7 Point Crossing), Kolkata 17, Phone: 033-22848556/4010/8558
- 28, Circus Avenue, Kolkata - 17, Phone: 033-22281 3921/2290 0487
- 119A, Muzaffar Ahmed Street, (Ripon Street & Mirza Ghalib Street Crossing), Kolkata -16, Phone: 033-22277493/7494
- 23A/29N/2, Diamond Harbour Road Kolkata - 53, Phone: 033-2397 5047/5048
- Hatibagan, 138, Bidhan Sarani, (Beside Hatibagan Town High School) Kolkata- 700004, Phone: 033-2554 0392/0393/0397
- 123, Jessore Road (Opp. Shelly Cinema Hall) Kolkata - 700055, Phone: 91633363648/49/50/51/56
- Chinar Park (Rajarhat) Opp. Spencers, Kolkata, Phone : 9163363652/53/54/57/58
- Ruby EM Bypass 1693/A, Lashkar Road (Opp. Clacutta International School) Kolkata - 700039, Phone: 9163363644/45/46/47/55
- Delhi - Rajouri Garden: 9540129797/69797,
- Dubai : +971 043979777

Home Delivery Available on

Website: www.arsalanrestaurants.com Email: info@arsalanrestaurants.com, facebook/arsalanrestaurants

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804